



# بُلوچِستان صُونی ایمنی

## کارروائی اجلاس

منعقد 24 نومبر 1985ء میں۔ سال ۱۹۸۵ء

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔	(۱)
۲	وقفہ سوالات (ننانزہ سوالات اور ان کے جوابات)	(۲)
۹۳	رخصت کی درخواستیں۔	(۳)
۹۴	قرارداد نمبر ۷ (میجانب سطراجن داس بگیٹ)۔	(۴)
۱۰۹	تحریک استحقاق۔	(۵)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا گیرہ وال بار ہموار اجلاس  
 اسمبلی کا اجلاس برداشت شعبہ مودھہ ۲۶ مئی ۱۹۸۸ء  
 بوقت سارے دس بجے بمعز زیر صدارت ملک محمد سرور خان کاٹ  
 اپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوٹہ میں منعقد ہوا  
 تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبد اللہ بن آخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَاتَلْتُمُ الظَّالِمِينَ فَلَا يَحْرُمُكُمْ شَنَآنُ  
 قَوْمٍ عَلَى أَنَّ اللَّهَ أَعْدَلُ مِنْهُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَالشَّفَاعَةَ إِنَّ اللَّهَ رَبُّ الْأَرْضَاءِ  
 خَيْرُ مَا عَمِلُوا وَعَدَ اللَّهُ الدَّيْنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ  
 عَظِيمٌ طَ صَدَقَ اللَّهُ الرَّعِيْمِ - (پ تج سورۃ المائدہ - آیت ۹-۸)

ترجمہ:- میں یا ہم اور ہم اللہ کیلئے کھڑے ہوئے والے الفراف کی گواہی دینے والے ہو جاؤ  
 اور کسی قوم کی دشمنی تم کو اس پر آمادہ نہ کر کے کتم الفاف کر دی، یہ تقویٰ سے قریب تر ہے اور اللہ سے  
 ڈرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری اطلاع ہے۔ اور اللہ نے ایسے لوگوں سے جو  
 ایمان لے آئے اور انہوں نے اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مفتر اور ثواب عظیم ہے۔  
 وَصَاعَدْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

## وقفہ سوالات

**ب۔ ۰۶) سردار عصمت اللہ موسیٰ خیل (میر فتح علی عمرانی نے دریافت کی)**

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
 (الف) بلوچستان میں کل کتنے بلڈوزر کام کر رہے ہیں -  
 (ب) ہر ایم۔ پی۔ اے کے حلقوں میں کتنے بلڈوزر ہیں حلقوں و قبیہ و تفصیل دی جائے۔

### وزیر زراعت

اس وقت بلوچستان میں حکمرانی نجیب نگ کے پاس ۱۸۲ بلڈوزر ہیں جس میں سے ۱۴۱ نئے ہیں اور باقی ۵۸ پرانے ہیں جو کبھی چلتے ہیں اور کبھی رک جاتے ہیں۔

<u>نمبر شمار</u>	<u>حلقوں / علاقہ</u>	<u>پابندی کوئٹہ</u>
۱	ارباب محمد نواز خان ایم پی اے	۱
۱	حمد زاد اسپیشل فنڈ (حلقة ارباب محمد نواز خان)	۲
۳	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقة ارباب محمد نواز خان)	۳
۱	سردار چاکر خان ڈومنی ایم پی اے (بلڈوزر زمیندار صلاح الدین ولڈ اکٹ خدا نیاد)	۴
۱	پ۔ بی۔ مکپشین	
		۵
	سردار خیر محمد خان تین ایم پی اے	

۱	وزیر اعلیٰ اسپیشل فٹ (حلقة سردار خیر محمد خان تین)	۶
۱	وزیر مرمت " " " " "	۷
<u>پی بی مکاپشن</u>		
۱	ملک محمد یوسف خان اچکزی ایم - پی - اے	۸
۱	وزیر مرمت	۹
<u>پی بی عج لشین</u>		
۵	ملک محمد سرور خان - ایم پی اے	۱۰
۲	پرو جیکٹ (بندی یعنی چھیر میں ضبط کو نسل لشین)	۱۱
۱	سردار محمد یعقوب خان ناصر (برائے زمینہ تماج محمد)	۱۲
<u>پی بی ۸ لشین</u>		
۱	نیز احمد باجا ایم پی اے	۱۳
۱	وزیر مرمت	۱۴
<u>پی بی ۹ لورالائی</u>		
۴	سردار محمد یعقوب خان ناصر ایم پی اے	۱۵
<u>پی بی ۱۰ لورالائی</u>		
۱	سردار عصمت اللہ خان ہوسی خبیل ایم پی اے	۱۶
<u>پی بی ۱۱ لورالائی</u>		
۶	سردار احمد شاہ کھتران ایم پی اے	۱۷
<u>پی بی ۱۲ اثروب</u>		
۳	حاجی محمد شاخان مردان زئی ایم پی اے	۱۸

پی بی مکا اڑوب

۱۹۔ شیخ ظرفی خان ایم پی اے  
شیخ ظرفی خان ایم پی اے

۲۰۔ حاجی محمد شاہ خان مردان زلی (برائے زمینداران)

۱۔ رحمت اللہ

۲۔ حاجی شاہ محمد

پی بی سٹ اڑوب

۲۱۔ نواب تیمور شاہ جگنیہ نبڑیعمر چیرمن فسلج کو نسل اڑوب

۲۲۔ حاجی محمد شاہ خان مردان زلی (برائے حاجی غازی خان)

(ملاد فارسی)

پی بی مکا چانی

۲۳۔ حاجی عید محمد نوتنی ایم پی اے

۲۴۔ چیف منسٹر اسپیشل فنڈ (حلقہ حاجی عید محمد نوتنی)

۲۵۔ لوکل گورنمنٹ («) « («)

پی بی مکا سبی

۲۶۔ سردار نوراحمد مری ایم پی اے

۲۷۔ وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقہ نوراحمد مری)

۲۸۔ درکشاپ (زیر مرمت)

پی بی چا زیارت رہنمائی

۲۹۔ سردار نواب خان ترین ایم پی اے

۳۰۔ وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقہ سردار نواب خان ترین)

۱	<u>پی بی ۱۸ کوہلو</u>	زیر صرت	۳۱
۱۰	میر ھایول خان مری		۳۲
۳	<u>پی بی ۱۹ ڈیر و بگٹی</u>		۳۳
۱	نوائیندہ سیم اکبر خان بگٹی		۳۴
۱	اجن داس بگٹی		۳۵
۱	زیر صرت		۳۶
	<u>پی بی ۲۰ نصیر آباد</u>		
۱	میر عبدالنبی جمالی ایم پی اے		۳۷
	<u>پی بی ۲۱ نصیر آباد</u>		
۱	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقہ میر اقبال احمد کھوسو)		۳۸
	<u>پی بی ۲۲ نصیر آباد</u>		
۱	میر عبدالحق جمالی سنیٹر		۳۹
۲	زیر صرت		۴۰
	<u>پی بی ۲۳ کچھی</u>		
۵	سردار دینار خان کرد ایم پی اے		۴۱
۱	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقہ سردار دینار خان کرد)		۴۲
۱	ورکشاپ (زیر صرت)		۴۳
	<u>پی بی ۲۴ کچھی</u>		
۱	سردار چاکر خان ڈو مکی ایم پی اے		۴۴

2	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقة سردار چاک خان دوکی)	- ۴۳
1	سردار تاج محمد خان رند ایم این اے	- ۴۵
1	نوابرادہ میرزا الفقار علی خان مگسی ایم پی اے	- ۴۶
1	زیر مرمت	- ۴۷
	<u>پی بی ۲۶ کچھی</u>	
2	نوابرادہ میرزا الفقار علی خان مگسی ایم پی اے	- ۴۸
	<u>پی بی ۲۷ مستونگ (قلات)</u>	
3	سردار بہادر خان بنگلزی ایم پی اے	- ۴۹
2	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقة سردار بہادر خان)	- ۵۰
1	زیر مرمت	- ۵۱
	<u>پی بی ۲۸ قلات</u>	
2	پرشیکی جان ایم پی اے	- ۵۲
1	گورنر اسپیشل فنڈ (حلقة پرشیکی جان)	- ۵۳
1	شہزادہ حمی الدین بورچ ایم این اے	- ۵۴
1	چیر مین ضلع کوئسل قلات	- ۵۵
	<u>پی بی ۲۹ قلات / خضدار</u>	
4	میر محمد خان زہری ایم پی اے	- ۵۶
	<u>پی بی ۳۰ خضدار</u>	
1	میر احمد نصیر میگل	- ۵۷
2	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقة آغا عبداللطاهر)	- ۵۸

۱	<u>انجینئر گک کالج خضدار</u>	۵۹
	<u>پی بی عجج خضدار</u>	
۳	میر محمد نصیر منیکل ایم پی اے	۴۰
	<u>پی بی عجج خضدار</u>	
۳	میر عبدالجید بن شجر ایم پی اے	۶۶
۱	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقة میر عبدالجید بن شجر)	۶۷
۱	منیر آفریدی سنیسر (حلقة میر عبدالجید بن شجر)	۶۸
۱	زیر مرمت	۶۹
	<u>پی بی عجج خاران</u>	
۱	چیئرمین فلمع گورنمنٹ	۷۰
۲	گورنر اسپیشل فنڈ (حلقة میر عبدالکریم نوشیر والی)	۷۱
۲	زرعی ترقیاتی بنیک برائے زمینہ اران	۷۲
۱	ٹوپی کمشٹر خاران	۷۳
۱	زیر مرمت	۷۴
	<u>پی بی عجج سبیلہ</u>	
۲	الماج جام میر غلام قادر خان ایم پی اے	۷۵
۴	وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقة الماج جام میر غلام قادر خان)	۷۶
۴	زیر مرمت (پرانے)	۷۷
	<u>پی بی عجج سبیلہ</u>	
۱	میر صالح محمد بھوتانی ایم پی اے	۷۸

- ۱ - وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقه میر صالح محمد بھوتانی) پی بی ۳۶ چیک گور
- ۷ - وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقه میر ناصر علی بلوچ) پی بی ۳۷ تربت
- ۳ - نیز مرمت پی بی ۳۸ تربت
- ۵ - میر محمد علی رند ایم پی اے
- ۱ - نوابزادہ شیخ عمر سینٹر پی بی ۳۹ تربت
- ۶ - ڈاکٹر حیدر بلوچ ایم پی اے
- ۱ - نوابزادہ شیخ عمر سینٹر
- ۱ - میر عبدالغفور بلوچ (برائے حیدر جمیش عبدالجید غزوہ)
- ۱ - ارباب محمد نواز خان ایم پی اے (برائے صن بلوچ)
- ۴ - نیز مرمت پی بی ۴۰ گوارڈ
- ۲ - وزیر اعلیٰ اسپیشل فنڈ (حلقه سید واد کیم) پی بی ۴۱ گوارڈ
- ۵ - میر عبدالغفور بلوچ ایم پی اے
- ۳ - نیز مرمت

## میرفتح علی عمرانی (ضمنی سوال)

جناب والا بار اجر اب میں لکھا ہوا ہے حلقة ۲۳ نصیر آباد۔ یہ تو میرا حلقة انتخاب ہے مگر آگے میر عبد الرحمن جمالی سینئر لکھا ہوا ہے۔ وہاں ایک بلڈر ڈر کام کرتا ہے۔ آنچ تک ارباب صاحب کو پتہ نہیں ہے کہ کونسا حلقة انتخاب کسکا ہے۔ ۶

### مسٹر اسپیکر

یہ چھوٹی سی غلطی ہے اور کلمہ یکل غلطی ہو سکتی ہے۔

## میرفتح علی عمرانی

جناب والا یہ قابل احترام ہاؤس ہے اگر اسی طرح ارباب صاحب کی غلطیاں ہوتی رہیں تو ہمارا سوال کرنے کا کیف فائدہ ہے ہم سوال ہی نہیں کریں گے اور اجلاس میں بھی حاضر نہیں ہوں گے۔

### وزیر زراعت

بھائی یہ چھر فی ٹسی غلطیاں ہیں یا مس پھرٹھ ہرگز ہو گی۔

## میرفتح علی عمرانی

جناب اسپیکر ایہ محرز ایوان ہے میں ثابت کر کے دکھاوں گا کہ انہوں نے تتنی غلطیاں کی ہیں

### مسٹر اسپیکر

ارباب صاحب غلطیاں نہ کیا کریں۔

### وزیر زراعت

بھی جناب اسی نہیں کریں گے۔

## میر عبد اللہ کرم نو شیر وانی

جناب والا یہ مارشل لاد کی بنائی ہوئی کابینہ ہے اس میں غلطی تو ہو گی آپ اس کو تبدیل کویں

پھر غلطی نہیں ہوگی۔

### ملک محمد یوسف اچھنڈی

جناب اسپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے بلڈوزر کا سلسہ تقریباً ایک سال سے چل رہا ہے اور باب صاحب نے ہاؤس میں وعدہ کیا تھا کہ اس کی تقسیم از سر نو کروں گا اور ہر ایم پی اے کو ان کے ڈیمانڈ کے مطابق بلڈوزر مہیا کئے جائیں گے۔ اب آپ یہاں دیکھیں گے کہ بلڈوزر کہیں پانچ ہیں کہیں چھوڑ ہیں اور کہیں وسیں اور کہیں ایسا بھی ہے کہ کسی ایم پی اے کے پاس ایک بھی نہیں ہے۔ اب میں پھر ایک دفعہ ہاؤس کے توسط سے تعین دہانی کرتا ہوں کہ آپ مہربانی کر کے ان کو ہدایت کریں کہ وہ بلڈوزر کی تقسیم از سر نو کریں۔ اور ہر ممبر کو مساوی گھستے دیں۔

### میہ عبدالکریم نوشیر والی

جناب والا! یہ ترکام پر منحصر ہے جتنا کام ہوتا ہے وہاں بلڈوزر دیئے جاتے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر

آپ پاریخانی سیکریٹری ہیں آپ بار بار نہ اٹھیں۔

### وزیر اعلیٰ

جناب والا! میں اس کی وضاحت کروں کہ جو لسٹ دی گئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ایم پی اے کی اپنی جائیداد ہے اور ایسا نہیں ہے کہ بلڈوزر ان کے نام پر وقف ہیں ایسی بات نہیں ہے۔ ہمارے جو محترم ارکین اسمبلی ہیں اور ان کو جو اسچیل پر و گرام دیا گیا ہے جب وہ نشاندھی کرتے ہیں کہیں سے حلقے میں اتنے بلڈوزر آور ہونے چاہیں۔ لیکن یہ کہ دینا کہ یہ بلڈوزر فلاں ممبر کیلئے وقف ہیں یہ الیسی بات نہیں ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ وزیر نرداشت اپنے مکھے سے معلومات حاصل کریں۔ اور وہ اپنے مکھے کو ہدایت کریں کہ اس قسم کا ریکارڈ ہاؤس میں پیش کرنے سے پہلے خود تحقیق کر لیا کریں اور دیکھ

لیا کریں۔ کیونکہ اس سے بہت سی غلط فہمیاں ہو سکتی ہیں اور لوگوں کے ذہن میں یہ بات آئے کہ وہاں کوئی  
بندوں بانٹا ہو رہی ہے ایسی بات نہیں ہے۔ عوام کے لیے ان کے ترقیاتی کاموں کے لئے مشینیں  
وقف کی جاتی ہیں۔ اور اس سے وضاحت ہر جائے گی اور ہاؤس میں جواب دینے سے پہلے باہر خود  
و خوبنگ کر لینا چاہیے۔

### ڈاکٹر محمد حیدر بلوچ وزیر مواصلات و تعمیرات۔

جناب والا میں بھی وزیر زراعت صاحب سے ایک وضاحت چاہتا ہوں کیا وہ مجھے بتا دیں گے۔

### مسٹر اسپیکر

جناب آپ وزیر ہیں اس لیے کوئی سوال نہیں پوچھ سکتے ہیں تاہم اگر آپ کوئی وضاحت بھی  
چاہتے ہیں تو ارباب صاحب کے پاس ان کے چیمبر میں جائیں وہ آپ کی تسلی کر دیں گے۔

### مسٹر اسپیکر (اگلا سوال)

### بنڈو، ۰، سسردار عصمت اللہ موسیٰ خیل

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) سال ۱۹۸۵ء سے بلڈوزر نہ ہونے کی وجہ سے ضلع لورا لائی کے کتنے بلڈوزر کے گھنٹے متعلق  
محکمہ کے ذمہ لقایا ہیں۔

(ب) ضلع لورا لائی کے سب ڈوئین، بوری، موسیٰ خیل، یارکان اور ڈوکی میں کتنے گھنٹے بلڈوزر  
چلائے گئے ہیں۔ سب ڈوئین وار تفصیل دی جائے۔

### وزیر زراعت

(الف) بلڈوزروں کی ناکافی تعداد کی وجہ سے ضلع لورا لائی میں ۴۸۵ بلڈوزر گھنٹے لقایا ہیں۔

(ب) بلڈوزر گھنٹوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

4265 گھنٹے	سب ڈویژن بورڈی
5169 " "	سب ڈویژن موکلی خیل
18409 " "	سب ڈویژن بارکھان
12112 " "	سب ڈویژن ڈکی
39955	ٹول

### مطہر اسپیکر

ارباب صاحب اوپر پانچ ہزار بلڈوزر گھنٹے باقی ہیں۔ اور نیچے اتنا لیس ہزار باقی ہیں۔ کیا یہ سارے گھنٹوں کی تعداد ہے؟ یہ جواب خلط ہے آپ آئینہ اس بیلی میں صحیح جواب پیش کریں۔

### وزیر زراعت

اچھا جی۔

### میر فتح علی عمرانی (ضمنی سوال)

جناب والا! ارباب صاحب نے کہا ہے کہ بلڈوزر ناقافی ہیں آج سے بارہ سال پہلے مجھے نے جو بلڈوزر نیلام سنئے تھے وہ بھی پرائیوریٹ کمپنیوں کے پاس چوتیس گھنٹے چلتے ہیں۔ ہمارے سرکاری بلڈوزر تین سال میں کام کرنا چھوڑ جاتے ہیں اس کی وجہ ارباب صاحب بتائیں؟

### وزیر زراعت

جناب والا! ہمارے پاس بھی بلڈوزر کافی پرانے ہیں۔ کئی تر سال ۱۹۸۲-۸۳ء کے ہیں اور جب بیزیادہ چلتے ہیں تو پرانے ہو جاتے ہیں جب ایک بلڈوزر ایک ہزار گھنٹے چلتا ہے کام کرتا ہے وہ پرانا تو پورا جاتا ہے۔

### میرفتح علی عمرانی

جناب والا! ۱۹۶۹ء مارچ بلڈوزر پر ایک فرموں میں ٹھیکنگ اروں کے پاس بالکل ٹھیک کام کر رہے ہیں۔ وہ پرندے کے گھاں سے لاتے ہیں۔ ارباب صاحب اپنی درکش اپ سے ان کے ذفتر والے اپنے سٹور سے قیمت پر پرندے دیتے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر

یہ پرسنل سوال ہے جو سوال کرنے کا پورا حق حاصل ہے مگر پرسنل ہو کر سوال نہ کیا کریں۔

### میرفتح علی عمرانی

جناب والا! یہ بلوچستان اسمبلی ہے مجھے حق ہے میں ہر سوال کر سکتا ہوں وہ مجھے بتائیں میں کسے سوال کرتا ہوں ارباب صاحب سے سوال نہیں کرتا۔

### مسٹر اسپیکر

آپ کسی کی ذات سے متعلق سوال تو نہ کریں۔

### میرفتح علی عمرانی

جناب والا! معدرت چاہتا ہوں۔

### وزیر زراعت

جناب والا! یہ ہر قسم کا سوال کر سکتے ہیں اور مجھے معلوم ہے یہ سوال یکروں کر رہے ہیں۔

## میر فتح علی عمرانی

آپ نہ چھپائیں اس کی وضاحت کر دیں۔ آپ اس ہاؤس میں بنائیں۔

## وزیر وزراء

آپ سے بلڈوزر والپس لے لیا گی تھا جس سے آپ ناراض ہو گئے ہیں۔

## میر فتح علی عمرانی

آپ والپس لے لیں مجھے بلڈوزر کی ضرورت نہیں ہے۔

## مسٹر اسپیکر

آپ بلڈوزر والپس نہ لیا کریں اپنے ایم پی اسے کا خیال رکھا کریں۔ آپ سب بیٹھ جائیں اب فرشیدانی صاحب کی باری ہے۔

## میر فتح علی عمرانی

جناب والا میر ایک اور ضمنی سوال ہے ارباب صاحب نے عصمت اللہ کے سوال نمبر ۷۰۶ میں جواب دیا ہے اس میں کوئی بلڈوزر نہیں دکھایا گیا ہے۔ مگر میرے سوال کے جواب میں ۱۱۶ گھنٹے دکھائے گئے ہیں یہ گھنٹے کہاں سے چلے ہیں آپ یہ نوٹ کریں پوری لست میں میرے نام پر بلڈوزر نہیں ہے۔

## مسٹر اسپیکر

ارباب صاحب کسی اور کام سے فارغ ہوں تو آپ کو جواب دیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(الف) کوئی نہ میں قرائیل نسل کی بھیڑوں کی تعداد لکھنی ہے۔

(ج) اگر جزد (ب) کا حجراں اثبات میں ہے تو اس کا سالانہ نقصان کس قدر ہے اور اس کی وجہات کیا ہیں۔

وزیر امور پرورش حیوانات

۶۔ فرافقِ نسل کی بھیروں کی افزائش کا منصوبہ ۱۹۸۲ء-۸۳ء میں ۳۸۵ بھیروں سے شروع کیا گی تھا۔ ان بھیروں کی تعداد اس وقت ۲۱۸۵ ہے۔

(ب) یہ منصوبہ نفع یا نقصان کی بنیاد پر نہیں چلا یا جا رہا۔ بلکہ یہ ایک تحقیقاتی مرکز ہے۔ یہ فارم قرائل بھیڑوں پر تحقیق، انزالیش اور ان کو زمینداروں میں مقبول بنانے کیلئے شروع کیا تھا۔ اس شروع میں اس فارم پر ۸۵٪ بھیڑیں رکھی گئی تھیں جن کی تعداد بڑھ کر اس وقت ۲۱۱۵ ہرگئی ہے۔ اسی دوران ۱۵۹۸ بھیڑیں فروخت کی گئیں اور ۱۶۵ بڑوں سے قرائل کی کمیں بھی تیار کی گئیں۔

- فارم پر آغاز میں خسیریدہ ۸۵۳ بھیڑوں کی مالیت ۱۶۰ رواں ..
  - فارم کی نقد آمدی ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء - ۳۹۲ دا ۹۰ ..
  - فارم پر موجود بھیڑوں کی موجودہ مالیت ۸۵ رواں ..

(ج) چونکہ یہ منصوبہ ابھی تک ابتدائی تحقیقی مرحلہ میں ہے۔ اسلئے اس وقت کسی نقصان کا سچمیہ

لگانا پیش از وقت ہے۔ اس منصوبہ سے قرآن کھالوں کی صفت کو فروغ دیتے میں بہت مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ اس منصوبہ کے تحت مقامی بھروسوں کی نسلوں کو بہتر بنا�ا جا رہا ہے۔ اور اب تک اس کے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

### میر عبدالکریم نو شیروالی (ضمنی سوال)

جناب والا اس ملک میں بد قسمی ہی ہے کہ ایک پروگرام شروع کیا جاتا ہے۔ اس پر پانچ سالوں تک تحقیق ہی ہوتی رہتی ہے۔ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ پرجیکٹ نفع میں چل رہا ہے یا نقصان میں میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۱۹۸۳ء میں گورنر رحیم الدین خان نے جب اس کا درود کی تھا انہوں نے اسے چیک کر دایا اور کہا کہ اس میں اگر نقصان ہے تو یہ اس کی کیفیت ہے اسے بند ہونا چاہیے۔ میں یہ کہوں گا کہ اس پر پانچ سالوں سے تحقیقات ہو رہی ہیں اور ضرید پانچ سال اس پر تحقیقات ہوتی رہیں گی۔

### وزیر امور پرورش حیوانات

جناب اسیکر اسالقہ گورنر رحیم الدین نے ایسی بات نہیں کی ہے کہ اس میں فائدہ ہے یا نقصان اگر ان کے پاس کوئی ایسی اطلاع ہے تو وہ ہمیں بتائیں۔

### میر عبدالکریم نو شیروالی

جناب والا میرے پاس ثبوت ہے انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر یہ پروجیکٹ نقصان میں چل رہا ہے تو اس کی کیفیت نہیں ہے۔ اور آپ خود کہہ رہے ہیں کہ یہ پانچ سالوں سے تحقیق پر ہے۔ اور ضرید پانچ سال تحقیق پر رہے گا۔

## وزیر امور پرورش حیوانات :-

جناب اسپیکر صاحب اریسرچ سینئر بہت وقت درکار ہوتا ہے اس میں ایک سال دو سال اور تین سال کی بات نہیں ہوتی ہے۔

## میر عبدالکریم نوشیروالی :- جناب اسپیکر نہیں سوال ؟

مسٹر اسپیکر ہے (اگلا سوال)

پارلیمانی سیکٹری کو زیادہ ضمنی سوال نہیں کرنے پڑتا۔

## نام ۸۵ میر عبدالکریم نوشیروالی

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۱۹۸۶ء اور ۱۹۸۷ء میں جانوروں کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ کی ادویات تیکیہ کے قدر فائدہ منفعت کئے گئے تھے۔ نیز اب تک کتنی مالیت کی ادویات کسی کمپنی سے منگوانی گئی ہے۔

## وزیر امور پرورش حیوانات

سال ۱۹۸۶ء اور ۱۹۸۷ء میں ادویات کی خرید کے لئے منفعت اور خرچ پر مندرجہ رقموں کی تفصیل حسب زیل ہے۔

سال ۱۹۸۶ء - ۸۸	سال ۱۹۸۷ء - ۸۸
فترس رقم ۱۰۰۰۱۵۰۰۱	۱۲۱۴۵۹۰۰۰۱

خرچ شدہ رقم ۱۲۶۵۹.۸۰/۔  
 ۸۸۳۲۵۰۵/۔ (جنوری ٹھنڈے اسکے)  
 رواں ماں سال کی بقایا رقم سے مزید ادویات خرید کے مراحل میں ہیں۔  
 جن کمپنیوں سے یہ ادویات خریدی گئی ہیں۔ ان کی تفصیل ذیل ہے۔

MEDICINES PURCHASED DURING THE YEAR, 1986-87.

<u>S.No.</u>	<u>Name of Company</u>	<u>Amount.</u>
1.	M/S Razee Brothers Quetta.	5,60,760/-
2.	M/S Sarawan Agricultural Supplies Quetta.	13,81,000/-
3.	M/S Shah Traders Quetta.	21,14,346.92
4.	M/S Ikhlaque Traders Quetta.	25000/-
5.	M/S Saeed Brothers Lahore.	514092/-
6.	M/S Latif Medical Store Quetta.	48700/-
7.	M/S Fazal Traders Quetta.	13960/-
8.	M/S Bolan Saif Co. Quetta.	4205/-
9.	M/S Muhammad Hashim Quetta.	12500/-
10.	M/S Commercial Sales Quetta.	10900/-
11.	M/S K.E. Traders.	132274/-
12.	M/S Welcoine (Pakistan) Limited Karachi.	742590/-
13.	M/S Pak Smith Surgico Sialkot.	929360/-
14.	M/S Shaukat Stationery Mart Quetta.	55179/50
15.	M/S Hassco Pharmaceuticals Lahore.	153701/-
16.	M/S Kamraz Brothers Quetta.	70115/-

17.	M/S Ciba-Geigy Karachi.	374215/-
18.	M/S Kotila Corporation Karachi.	186270/-
19.	M/S Aftab Traders Quetta.	499337/50
	Total:--	1,27,59,080/92

MEDICINES PURCHASED DURING THE YEAR, 1987-88.

S.No.	Name of Company.	Amount.
1.	M/S Masood Enterprises Quetta.	48095/-
2.	M/S Alam Instruments and Chemical Quetta.	9410/-
3.	M/S Farooqi Scientific Traders Quetta.	60580/-
4.	M/S Waseem Impex Corporation Karachi.	52234/-
5.	M/S Omer International Quetta.	10321/-
6.	M/S Latif Medical Store Quetta.	67290/-
7.	M/S Ciba-Geigy (Pak:) Karachi.	460040/-
8.	M/S Aftab Traders Quetta.	52170/-
9.	M/S Hoffman and Brothers Karachi.	21200/-
10.	M/S A.B.C. Engineering Lahore.	12662/-
11.	M/S Muhammad Hashim Khan Quetta.	5100/-
12.	M/S Dotani Brothers Quetta.	148800/-
13.	M/S Shah Traders, Quetta.	1337536/90
14.	M/S Welcome (Pakistan) Limited Karachi.	328090/-
15.	M/S Rajput Enterprises Karachi.	31500/-
16.	M/S Z.K. Traders Quetta.	46400/-
17.	M/S Pak Smith Surgico Sialkot.	48464/-
18.	M/S Toor Industries Sialkot.	9130/-
19.	M/S Kotila Corporation Karachi.	75820/-
20.	M/S Sarwan Agricultural Supplies Quetta.	1440000/-

21.	M/S Golden Agencies Quetta,	95523/-
22.	M/S Central Trading Corporation Karachi,	25090/-
23.	M S Hassco Pharmaceuticals Limited (Pak.) Lahore,	338835/-
24.	M/S Saeed Brothers Lahore,	245275/-
25.	M/S Ikhlaque Traders Quetta,	17390/-
26.	M/S P.D.H. Lab: Limited Lahore,	55830/-
27.	M/S Commercial Sales Enterprises Quetta,	28000/-
28.	M/S Abbasin Traders International Karachi,	68370/-
29.	M/S Razee Brothers Quetta,	3594400/-
Total:-		8733555/90

### میر عبدالکریم نوشیروالی۔

جناب والا بادر جواب مجھے دیا گیا ہے وہ غلط ہے۔ کروڑوں روپے کی ادویات خریدی جاتی ہے چن میں فروری ۱۹۸۸ء میں کافی بھینسیں گائے اور بیل مر گئے۔ اور اس طرح کوئٹہ میں بھی مرے۔ اس کی وجہ ہے؟

### وزیر امور پرورش حیوانات۔

جناب اسپیکر! میں بہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کروڑوں روپے کی دوائیں پرچیز کرتے ہیں فروری ۱۹۸۸ء کو چن میں گائے بھینسیں دوانہ ہونے کی وجہ سے مر گئے ہیں۔

### وزیر امور پرورش حیوانات۔

جناب والا یہ بات بالکل غلط ہے۔ ہمارے پاس ادویات موجود ہیں۔ آپ اب بھی دیکھ سکتے ہیں۔

## میر عبدالکریم نوشریروانی :-

جناب والا! میرے پاس اخباری کٹنگ موجود ہے۔

### مسٹر اسپیکر :-

آپ اخباری کٹنگ کی بات نہ کریں یہ اسمبلی ہے آپ اسمبلی کے ممبر کی حیثیت سے بات کریں۔

### میر عبدالکریم نوشریروانی :-

جناب والا! ان کا اپنا جواب یہاں لکھا ہوا ہے کہ دو ائمہ ہونے کی وجہ سے مال ملکی مرگوں ہیں۔

### مسٹر اسپیکر :-

اگلی مرتبہ جب سیشن میں آپ کے سوال و جواب کا دن آئے تو آپ اس سوال کا پوری تحقیقات کر کے جواب دیں۔

### وزیر امور پرورش حیوانات :-

جناب والا! میں اس سوال کا جواب دینے کو تیار ہوں۔ میر موصوف مجھے اس افسوس کا نام اور اخبار کی کٹنگ بتائیں میں تحقیقات کر دیں گا۔

### میر عبدالکریم نوشریروانی :-

جناب والا! میرے پاس اخبار کی کٹنگ موجود ہے اس میں بھی لکھا ہوا ہے۔ یہیں ابھی آپ کے ذمکا۔

## مسٹر اسپیکر:-

میں وزیر متعلق سے یہ کہونے کا کہ آپ پر سے انکو ازدیکر کے الگ سیشن میں اسے پیش کریں۔ دیسے بھی آپ کو اسمبلی میں تیار ہو کر آنا چاہیے۔ یہ کوئی اچھی روایات نہیں ہے کہ ہمارے وزیر اسمبلی میں تیار ہو کر نہ آئیں۔

## وزیر امور پرورش حیوانات:-

جناب اسپیکر ہم تیار ہو کر آتے ہیں اور سوالات کے جواب بھی دے رہے ہیں۔

## میر فتح علی محفلی:-

جناب اسپیکر وزیر موصوف، فرمادیں کہم تیار ہو کر اسمبلی میں آتے ہیں۔ سوال کے جواب میں جمع کے ٹوکل میں فرق ہے۔ اسے جمع کریں آیا صحیح ہے؟

## وزیر پرورش امور حیوانات:-

جناب والا یہ پنگل کی غلطی ہے۔

## میر عبد الکریم نوشیر والی:-

جناب والا اس میں ۳۰ لاکھ کا فرق ہے۔

## مسٹر اسپیکر:-

وزیر موصوف چونکہ پری گل آغا کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ تو میرے خیال میں یہ کوئی اتنا بڑا فرق نہیں۔

## میر عبد الکریم نوشیر والی:-

جناب والا یہ میرا جہوری حق ہے۔

## مسٹر اسپیکر:-

الہا سوال! آپ بیٹھو چائیں۔

میر عبدالکریم نوٹسیرانی :- جناب والا اس کا کیا فائدہ ؟

سر اپسیکر :- اسلامی احکام میں آپ اپسیکر کو اور درد و نہیں کر سکتے ہیں۔

بنیان ۸۳۸ میر عبدالکریم نوٹسیرانی :-

کیا وزیر زراعت والہاد بآہی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری فکھوں میں ریٹائرمنٹ کے لئے عمر کی حد ساتھ سال ہے۔  
 (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ترکیب پر انشل کو اپریٹو بنیک میں اس پالیسی پر عملدرآمد  
 ہو رہا ہے۔ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر زراعت والہاد بآہی :-

(الف) یہ درست ہے کہ سرکاری فکھوں میں ریٹائرمنٹ کے لئے عمر کی حد ساتھ سال ہے  
 (ب) بلوچستان پر والنش کو آپریٹو بنیک میں اس پالیسی پر عمل نہیں ہو رہا۔ اس لئے کیا سرکاری ادارہ  
 نہیں بلکہ یہ ایک کوآپریٹو سوسائٹی ہے۔ جسکے اپنے قواعد اور سروں رو نہیں۔ بنیک کے تمام ملازمین  
 کی ملازمت ان قواعد اور سروں رو لز کے تابع ہے۔ اور ان (بنیک ملازمین) پر سرکاری ملازمین کے  
 سروں رو لز لا گو نہیں ہوتے۔

بنیان ۸۰۵ حاجی محمد شاہ مردانی :-

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ سول فٹ متری واقع کوئی کچھ کوٹھاف و ضروری سازوں سامان اور ادویات  
 دینے والے فراہم نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیم حکومت مکورہ بینڈ کوٹھاف اور دیگر اشیاء فری  
 طور پر فراہم کرنے کا امادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو وجہ بتلائی جائے۔

## وزیر امور پرورش حیوانات :-

(الف) سول و میزہنہ کی ڈسپنسری کو زندگی جیکی عمارت حال ہی میں جناب حاجی محمد شاہ مردان زلیٰ ممبر بلوچستان صوبائی اسٹبلی کے فنڈنگ سے مکمل کی گئی ہے۔ ماہ فروری ۱۹۸۸ء کے آخری ہفتہ میں چارچ میں لیا گیا ہے۔ ٹاک اسٹینٹ کی تعیناتی کے احکامات جاری کرد ہیں اور دویات و دیگر لفڑی سامان قسم فرنیچر وغیرہ بھی ڈسپنسری کے لئے روانہ کر دیا گیا ہے۔ ڈسپنسری کے لیے ایک شتر سوار کی اسی اگھے مالی سال میں فراہم کردی گئی ہے۔

حاجی محمد شاہ مردان زلیٰ ۔۔۔۔۔ سندھیہ

مدرس اسپیکر :- اگلا سوال میرفتح علی عمرانی صاحب کا ہے۔

## بپ ۶۰۸۱۶ میرفتح علی خان عمرانی :-

کیا ذریعہ زراعت اور آہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ بلوچستان میں سال ۱۹۸۵-۸۶ء سے اب تک کتنی کم اصلاح میں کتنی زمینداروں کے اراضیات پر والٹہ منیجمنٹ پروگرام کے تحت تھت کام ہوا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت :-

سال ۱۹۸۵-۸۶ء سے اب تک جن زمینداروں کی اراضیات پر والٹہ منیجمنٹ پروگرام کے تحت کام ہوا ہے انکی سنگدار تفصیل ذیل سے۔

فصل کوٹھر - تفصیل کام شعبیہ اصلاح اراضی و آب پاشی ۱۹۸۵ تا ۱۹۸۶

تفصیل	نمبر نام زمیندار	پتہ	الہا، المبانی	رقم	تالاب	سائز	رقم	تفصیل
۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۱ حاجی محمد قاسم شاہزادی	۱۹۸۵-۸۶	سراب سد میر	۶۵۰۳/-				
	۲ حاجی محمد حسین	" ۴۲۰	کچلاک	۶۵۱۰/-				
	۳ حاجی محمد نواز	" ۲۶۰	کل احمد خانزادہ	۲۶۰۵/-				
	۴ محمد عباس	" ۲۶۰	میان غندی	۲۵۰۵/-				
۱	۵ عبداللہ جان	ہنس			۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	
۲	۶ حاجی نور خان	کاروچشم			۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	
۳	۷ اک اختر محمد	سرہ غوشی			۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	
۴	۸ حاجی خیر محمد	ہنس			۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	
۵	۹ فراز کاظم خان	پچپانی			۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	
		۱۹۸۶-۸۷						
	۱ سید حمیم شاہ	کل بیدان ۱۳۸ شہر			۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	
	۲ ملک محمد انور	سراب	۴۰۰	۷۸۰۳۱/-	" ۴۰۰			
	۳ احمد اکش	میان غندی	۲۱۴۴۲/-	۲۱۴۴۲/-	" ۲۲۹			
	۴ محمد دیار	ترین شہر	۹۰۰۱۶/-	۹۰۰۱۶/-	" ۶۳۱			
	۵ صاحب جزا دہ علیق	کچلاک	۴۰۰	۲۱۴۴۲/-	" ۴۰۰			
	۶ حاجی مولائش	میان غندی	۱۰۰	۱۹۱۸۰	" ۱۰۰			
	۷ محمد الو جان	کچلاک	۸۰۰۲۳	۸۰۰۲۳	" ۲۰۰			

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۸	حاجی مجدد	بیلی	۸۰۰۲۳	// ۴۰۰	۸۰۰۲۳	۱	۱	۱
۹	محمد عباس	سریاب	۸۰۰۲۳	// ۴۰۰	۸۰۰۲۳	۱	۱	۱
۱۰	ہدایت اللہ	ظاہر خان	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	عبدالرشید	پنجیانی	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	دوست محمد	نزدیک چکور ٹوٹ	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۳	حاجی محمد کیم	کلی احمد خان شری	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	مسٹر خدیجہ	نوحصار	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۵	محمد عباس	سریاب	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۶	ہدایت اللہ	ہنہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۷	نور محمد	کلی احمد خان شری	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۸	نور محمد	نوحصار	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۹	سید عبدالطفا	سریاب	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۰	عبداللطیف	پنجیانی	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۱	حاجی عبدالهنا	چشم چڑی	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۲	محمد ابراهیم	میان غندی	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۳	حاجی عبدالواحد	کلی گل محمد	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۴	محمد ابراهیم	میان غندی	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۵	عبدالحمید	کلی پنجیانی	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۶	محمد عباس	میان غندی	۱	۱	۱	۱	۱	۱

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
<b>۱۹۸۷-۸۸</b>								
				امیر نواز خان ۸۳۰۲۳	کوئٹہ ۶۰۰	میر نواز خان ۱		
				۵۶۶۲۱	"	نور احمد ۲		
				۵۶۶۲۸	۳۰۰	حاجی خدا سید ۳		
				۵۶۶۲۸	۳۰۰	علی احمد ۴		
				۸۳۰۲۳	۶۰۰	حاجی محمود خان ۵		
				۵۶۶۲۸	۳۰۰	میر نواز ۶		
				۸۳۰۲۳	۶۰۰	شیراحمد ۷		
				۵۶۶۲۸	۳۰۰	احمد نواز ۸		
				۳۶۵۹۱	۳۰۰	احمد نواز ۹		
				۱۱۹۸۹۰	میر نواز کوئٹہ ۶۰۰	محمد انور ۱۰		
				۵۶۵۶۸	۳۹۵	محمد اسماعیل ۱۱		
				۵۸۸۴۲	۳۰۰	بی بی سعید ختنہ ۱۲		
				-	-	میر ادم خان ۱۳		
۲۶۰۰۰/-	امک			-	-	کوئٹہ عبدالولی آنکھیاں ۱۴		
۲۶۰۰۰/-	"	"		-	-	"	اطہر محمد ۱۵	
۲۶۰۰۰/-	"	"		-	-	"	ڈاکٹر غنیت اللہ ۱۶	
۲۶۰۰۰/-	"	"		-	-	"	محمد ۱۷	
۲۶۰۰۰/-	"	"		-	-	"	عبد الجلیل ۱۸	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۹	محمد فراز	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۰	جان محمد	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۱	نور محمد	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۲	مس پری گل آغا	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۳	رحیم خش	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۴	عبدالباری	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۵	نظر محمد	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۶	گل محمد	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۷	عبداللہ	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-
۲۸	عبدالحکیم	"	۰	-	-	"	"	۲۴۵۰۰/-

صلع چاغی تفصیل کام شعبہ اصلاح رلفی و آپاٹی ۱۹۸۵-۸۶ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	حاجی محمد نور	دشکی ۱۹۸۷	۱۹۸۷	۱۹۸۷	۱۹۸۷	۱۹۸۷	۱۹۸۷	۱۹۸۷
۲	عبدالرحمن	کلی چندزی	۵۲۵۷۱	۱۱۳۱۰	۵۲۵۷۱	۱۱۳۱۰	۵۲۵۷۱	۱۱۳۱۰
۳	محمدوارث		۶۵۶۱۶	۱۱۳۰۰	۶۵۶۱۶	۱۱۳۰۰	۶۵۶۱۶	۱۱۳۰۰
۴	بہرام خان		۹۰۱۰	۱۱۴۰۰	۹۰۱۰	۱۱۴۰۰	۹۰۱۰	۱۱۴۰۰
۵	رستم خان		۳۵۰۵۰	۱۱۳۰۰	۳۵۰۵۰	۱۱۳۰۰	۳۵۰۵۰	۱۱۳۰۰
۶	علی خان		۳۵۰۵۰	۱۱۳۰۰	۳۵۰۵۰	۱۱۳۰۰	۳۵۰۵۰	۱۱۳۰۰
۷	محمد اکرم مغلک	زشکی						
۸	مراد شمش	کلینیک محمد						

فصلہ چانگی تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آبپاشی ۱۹۸۵-۸۶

نمبر	نام	نسلکی	میسر	امروز	نسلکی	نام	نسلکی
۱	حاجی فیض نادر			۷۵۳۶۹۷	۰۰۰ میر	-	-
۲	حاجی میرزا رضا میکل	"		۹۲۳۷۴۵	"	-	-
۳	میر غلام محمد میکل	"		۷۵۳۳۲	۰۰۰ میر	-	-
۴	محمد خشش	سل		۳۱۳۶۹۱	۰۰۰ میر	-	-
۵	میر دولت خان	ڈائی		۳۰۰۱۳	۰۰۰ میر	-	-
۶	نور احمد بھکری	نسلکی		۱۰۲۸۲	۰۰۰ میر	-	-
۷	جوہر خان میکل	"		۲۸۰۵۶	۰۰۰ میر	-	-
۸	یار محمد	"		۹۴۵۹۶۸	۰۰۰ میر	-	-
۹	حاجی محمد کریم	"		۶۵۱۱۸	۰۰۰ میر	-	-
۱۰	شباب احمد خان	نسلکی		۱۰۲۵۷۶	۰۰۰ میر	-	-
۱۱	حاجی دوست نادر	"		۲۸۵۰۲۴۶	۰۰۰ میر	-	-
۱۲	نور نادر	"		۲۶,۰۰۰/-	۰۰۰ میر	ایک	-
۱۳	نظر محمد	"		۲۶,۰۰۰/-	۰۰۰ میر	"	-
۱۴	غلام قادر	"		۲۶,۰۰۰/-	۰۰۰ میر	"	-
۱۵	حاجی فیض نادر	"		۲۶,۰۰۰/-	۰۰۰ میر	"	-

فصلہ پیشین تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آبپاشی ۱۹۸۵-۸۶

۱	نواب خان اللہ آباد	۰۰۰ میر	۶۱۳۶۸
۲	سید محمد عظیم	۰۰۰ میر	۶۲۸۷۵

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۳	غلام مصطفی خاں	پشن کریں	۷۰۰	۷۰۰	-	۳۹۵	۳۹۵	-
۴	عبدالرزاق	کلی گلشیان	-	-	-	-	-	۲۱۴۴۲/-
۵	محمد نسیم	کلی فیض محمد	-	-	-	-	-	۲۱۴۴۲/-
۶	کلالخان	بلوزئی	-	-	-	-	-	۲۱۴۴۲/-
۷	اسد اللہ خاں	کلی میزئی	-	-	-	-	-	۲۲۴۴۶/-
۸	سید شفیع محمد	بیارو	-	-	-	-	-	۲۴۴۶۰/-
<b>۱۹۸۷-۸۸</b>								
۱	سید عبدالعزیز سعید زلی	پشن	۹۰۰	۹۰۰	-	۸۸۶۶/-	۸۸۶۶/-	-
۲	پیر محمد	کلی گلشیان	۶۰۰	۶۰۰	-	۸۵۹۶۰/-	۸۵۹۶۰/-	-
۳	حاجی محمد علی	کلی زارہ بند	۵۰۰	۵۰۰	-	۱۱۰۰/-	۱۱۰۰/-	-
۴	حاجی عبدالحید خاں	غنایت اللہ کاٹیز	۴۰۰	۴۰۰	-	۱۱۰۰/-	۱۱۰۰/-	-
۵	قائم خاں	گلستان کا بیڑہ	۱۰۰۰	۱۰۰۰	-	۷۰۷۶۰/-	۷۰۷۶۰/-	-
۶	عبدالرشید	توڑے شاہ	۱۰۰۸	۱۰۰۸	-	۱۱۰۹۳۰	۱۱۰۹۳۰	-
۷	سید عبدالسلام	حزم زئی	۲۹۵	۲۹۵	-	۳۰۰۰	۳۰۰۰	-
۸	شاہ محمد بیارو	بیارو	۱۸۳	۱۸۳	-	۲۶۵۵۰	۲۶۵۵۰	-
۹	حاجی محمد علی	زارہ بند	۵۰۰	۵۰۰	-	۷۹۳۰۰	۷۹۳۰۰	-
۱۰	مشترکہ احمد	گلستان	۵۰۰	۵۰۰	-	۲۱۵۲۸۳	۲۱۵۲۸۳	-
۱۱	بهرام خاں	چمن	۴۰۰	۴۰۰	-	۸۶۳۵۹	۸۶۳۵۹	-
۱۲	ڈاکٹر احمد خاں	غنایت اللہ کاٹیز	۹۳۳۰۰	۹۳۳۰۰	-	-	-	-

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
-	-	-	-	۶۷۵۶۰	۱۰۵۰	کلی گلشن	حاجی عبدالمنان	۱۳
-	-	-	-	۶۱۵۶۵۸	۱۰۵۳۰		امین الدین	۱۴
-	-	-	-	۷۹۹۳۸	۱۰۵۵۰	گلتان	ملک فیض اللہ	۱۵
۲۸۳۶۰/-	۲۸۳۶۰/-	۲۸۳۶۰/-	۱	-	-	زورڈ بازار شیخ	حاجی نور محمد	۱۶
۲۸۳۶۰/-	"	"	-	-	-	یارو	حاجی محمد ایوب	۱۷
۲۸۳۶۰/-	"	"	-	-	-	زارابند	حاجی محمد علی	۱۸
۲۸۳۶۰/-	"	"	-	-	-	علی زنی	داڑھ سیدن اللہ	۱۹
۲۸۳۶۰/-	"	"	-	-	-	بلوزی	حکیم عبدالکریم	۲۰
۲۸۳۶۰/-	"	"	-	-	-	قلعہ عبداللہ	حاجی احمد شاہ	۲۱
۲۸۳۶۰/-	۲۸۳۶۰/-	۲۸۳۶۰/-	۱	-	-	تقدیم فیض محمد	حاجی محمد مان خا	۲۲
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	کلی قاسم	شادی خان	۲۳
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	کلی گلشن	حاجی عبدالمنان	۲۴
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	خان نوزی	حاجی رحمت اللہ	۲۵
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	پشین کری	نصراللہ خان	۲۶
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	خان نوزی	محمد اسماعیل	۲۷
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	بلوزی	حاجی فیض محمد	۲۸
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	پشین کری	نصراللہ خان	۲۹
۲۶۰۰/-	"	"	-	-	-	بلوزی	باز محمد	۳۰

فصلن پشن تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آپاٹی ۱۹۸۴-۸۵

نمبر	نام	میسٹر	پشن	خیل ارجمن
۱	خیل ارجمن	۷۳۶۰۰/-	پشن	
۲	گل باران	۶۱۷۸۲/-	" ۲۰۰	"
۳	حاجی عبدالکریم	۱۳۹۶۰/-	" ۹۱	"
۴	حاجی عبدالباری	۸۱۵۷۶/-	" ۳۰۰	"
۵	عبدالمجید	(۶۹۹۵/-)	-	"
۶	حاجی احمد شا	۷۱۰۰/-	" ۵۰۰	"
۷	عبدالباری	۱۶۱۴۷/-	" ۱۳۰	"
۸	حکیم عبدالکریم	۲۸۵۰۰/-	" ۲۲۵	"
۹	حاجی محمد موسی	۹۶۹۷۸/-	۹/۵	پشن
۱۰	احمد علی	۱۲۹۲۹/-	" ۱۱۰۰	"
۱۱	شیراں	۳۲۰/-	" ۲۵۲	"
۱۲	شاه محمد	۶۵۰۹/-	" ۰۰	"
۱۳	مشروطی محمد ولد ابراهیم	۲۶۵۰۰/-	ایک ۰۰۵۰۰	"
۱۴	حاجی ہرام خان	۲۶۵۰۰/-	"	"
۱۵	حاجی لال شا	۲۶۵۰۰/-	"	-
۱۶	ملک غلام حیدر	۲۶۵۰۰/-	"	-
۱۷	مطر جلات خان	۲۶۵۰۰/-	"	-
۱۸	سید حبیب اللہ	۲۶۵۰۰/-	"	-
۱۹	جمم خان	۲۶۵۰۰/-	"	-

٩	٨	٦	٤	٥	٣	٢	١
٢٧٥٠٠/-	مٌ	مٌ	"	-	-	-	٢٠ محمد خان
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢١ عبد اللودود
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٢ عبد المسلا
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٣ ليس عبد الغني
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٤ غلام حمر
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٥ عبد الحبيب
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٦ عبد البرام
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٧ محمد رمضان
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٢٨ خليل خان
٢٧٥٠٠/-	"	ايك	"	-	-	-	٢٩ يار محمد
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣٠ جعفر خان
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣١ عبد النبي
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣٢ محمد ندش
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣٣ محمد قاسم
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣٤ عزيز احمد
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣٥ عبد المظہر
٢٧٥٠٠/-	"	"	"	-	-	-	٣٦ شیر احمد

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
---	---	---	---	---	---	---	---	---

صلح نزوب تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آبپاشی ۱۹۸۶-۸۷ء

-	-	-	۳۲۰ میٹر	۳۲۰	Hajji Abdolkarim	نزوب	۱
-	-	-	۳۸۲۶۲ م افت	۳۸۲۶۲	"	"	۲
۲۴۳۰/-	۲۴۳۰/-	۲۴۳۰/-	۲۴۳۰/-	۲۴۳۰/-	عبدالله جان	تدفیق اللہ	۳
۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	Hajji Abdolkarim	نزوب	۴
۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	"	"	۵
۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	عبدالباقي	عبدالباقي	۶
۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	عبدالعزیز	عبدالعزیز	۷
۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	دسال خان	دسل خان	۸

صلح نور الائمه تفصیل کام شعبہ اصلاح و آبپاشی ۱۹۸۶-۸۷ء

۱	ملا ختر محمد	کلی بیانی	۶۳۶۹۵۰ میٹر	۶۳۶۹۵۰	ملا ختر محمد	کلی بیانی	۱
۲	محمد کرم	اسگر خان	۶۳۶۱۱۶	// ۶۰۵	محمد کرم	اسگر خان	۲
۳	عبدالرزاق	کلی نندا	۶۳۶۴۶۷	// ۶۰۲	عبدالرزاق	کلی نندا	۳
۴	رحمیم خان	کلی چیلی	۶۳۶۹۵۰	// ۳۶۰	رحمیم خان	کلی چیلی	۴
۵	حاجی برلن خان	در جی	۵۹۶۵۹۱	// ۶۵۰	حاجی برلن خان	در جی	۵
۶	رکھنی فارم	نور الائمه	۶۳۶۰۸۲	// ۶۰۲	رکھنی فارم	نور الائمه	۶

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
				۱۰۵۳۰۳۸	۱۰۵۰	پنجان کوٹ	لکھ عبدالکیم	
				۶۱۰۴۰	۱۲۰	لورالائی	ماؤں سکول	۸
				۱۲۵۳۳۵۳	۵۶۰	باربینا	کالے خان	۹
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	۱۰۰۰۰۰/- د ۲۲	۱	-	-	بارو	محمد یعقوب	۱۰
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	درگی	فضل محمد	۱۱
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	پنجان کوٹ	محمد عالم	۱۲
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	کالی	شہزادہ محمد	۱۳
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	کلی مرست	جسیر محمد	۱۴
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	چپل	سلطان محمد	۱۵
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	ضیا علی زنی	امیر محمد	۱۶
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	زمگنی وال	لکھ ختار	۱۷
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	اسد اللہ کارینہ	محمد اسمم	۱۸
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	"	"	-	-	سرکر چنیا دکی	عبد الغفرنہ شجاع	۱۹
	۲۱۰۸۰۰/- د ۲۲	ایک		-	-	دکی	سردار نورخان	۲۰
	۲۶۰۰۰/-	"	"	-	-	پنجان کوٹ	مرزا خان	۲۱
	۲۶۰۰۰/-	"	"	-	-	دکی	لکھ عبد اللہ خان	۲۲
	۲۶۰۰۰/-	"	"	-	-	شارازنی	عبد الغفور	۲۳
	۲۶۰۰۰/-	"	"	-	-	درگی	خدا میراد	۲۴
	۲۶۰۰۰/-	"	"	-	-	سکر	عبد الہادی	۲۵
	۲۶۰۰۰/-	"	"	-	-	لورالائی	آغا محمد	۲۶

۹	۸	۶	۵	۲	۳	۱
---	---	---	---	---	---	---

صلع لورالانی - تفصیل کام مشعبہ صلاح اراضی و آبپاشی ۱۹۸۸-۸۸

۱	سردار محمد علیخان لورالانی	۵۰۸۲۰۰/-	بم میر	۵۰۸۲۰۰/-	۲۵	۵۶۶۲۱/-	پیر محمد پارازلی
۲	چاچی رحیم دار خان	۷۰ ۰۹/-	۲۵	۷۰ ۰۹/-	۳۶۶	۷۰ ۹۶۰/-	حاکم خان
۳	چاچی خدیوی دست	۵۹۳۲/-	۱۲۲	۵۹۳۲/-	-	۲۶۰۰/-	شیر محمد افوالی
۴	شیر محمد افوالی	-	-	-	-	"	غنی خان آفگانی
۵	لغز محمد	-	-	-	-	"	چاچی عبداللہ
۶	محمد یوسف	-	-	-	-	"	عبد القادر لورالانی
۷	اسکندر	-	-	-	-	"	محمد امین
۸	سنگین خان	-	-	-	-	"	مرتضی خان
۹	مرتضی خان	-	-	-	-	"	-

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
صلح قلات، تفصیل کام شعبہ صلاح اراضی و آبیاٹی ۱۹۸۶-۸۷ء د ۱۹۸۵								
۱	غلام حقانی	دشت	۲۵۰۰	۲۵۸۰	۱	۲۴۰۰/-	۲۴۰۰/-	۱
۲	میر غبت خان	مستونگ	"	"	"	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-	۲
۳	اقبر خان	دشت	"	"	"	۲۶۵۰/-	۲۶۵۰/-	۳
۴	میر محبت خان	قلات	"	"	"	۲۶۵۰/-	۲۶۵۰/-	۴
۵	آغا عسیٰ خان	"	"	"	"	۱۰۹۹۶۸۶۵	۱۰۹۹۶۸۶۵	۵
۶	اریاض محمد علی	"	"	"	"	۹۲۸۱۳	۹۲۸۱۳	۶
۷	ریس ادم خان	کانک	"	"	"	۸۹۶۴۰	۸۹۶۴۰	۷
۸	محمد حیدری کرد	کردگاپ	"	"	"	۸۹۶۹۰	۸۹۶۹۰	۸
۹	عبد الحمید	اسپنچی	"	"	"	۹۰۶۳۰	۹۰۶۳۰	۹
۱۰	محمد باشم	سراب	"	"	"	۳۲۶۰۰/-	۳۲۶۰۰/-	۱۰
۱۱	ملک محمد سعید	مستونگ	"	"	"	۳۶۹۰۰/-	۳۶۹۰۰/-	۱۱
۱۲	غلام مصطفیٰ	قلات	"	"	"	۹۰۶۳۰/-	۹۰۶۳۰/-	۱۲
۱۳	مکری فتح محمد	کردگاپ	"	"	"	۱۰۹۴۰/-	۱۰۹۴۰/-	۱۳
۱۴	بہار شاہ	کردگاپ	"	"	"	۹۰۶۳۰۰/-	۹۰۶۳۰۰/-	۱۴
۱۵	عبدالوہاب	"	"	"	"	۳۰۶۰۰/-	۳۰۶۰۰/-	۱۵
۱۶	حاجی محمد صدیقی	پونگ آباد	"	"	"	۳۰۶۰۰/-	۳۰۶۰۰/-	۱۶
۱۷	عبدالوہاب	کردگاپ	"	"	"	۳۰۶۰۰/-	۳۰۶۰۰/-	۱۷
۱۸	حاجی لوہار خان	اسپنچی	"	"	"	۵۵۲۰/-	۵۵۲۰/-	۱۸
۱۹	حاجی اللہ بنجش	گنجی دری	"	"	"	۵۵۲۰/-	۵۵۲۰/-	۱۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۰	ملک خدا بخش	پرہنگ سید	پرہنگ سید	۳۰۰/-	۳۰۰/-	۳۰۰/-	۲۶۲۹۰/-	۲۶۲۹۰/-
۲۱	آغا محمدی کھنی	تلاٹ	تلاٹ	"	"	"	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-
۲۲	عیا اللہ جان	کھد کوچہ	کھد کوچہ	"	"	"	۲۶۰۰/-	۲۶۰۰/-
۲۳	امیر حمزہ	ستونگ	ستونگ	"	"	"	۲۶۷۴۰/-	۲۶۷۴۰/-
۲۴	عبداللہ جان	منگر چر	منگر چر	"	"	"	۲۶۷۴۰/-	۲۶۷۴۰/-
۲۵	محمد خان	مسوئٹ	مسوئٹ	۱۹۸۵	۸۶	"	۲۶۷۴۰/-	۲۶۷۴۰/-
۲۶	حاجی عبدالقادر	تلاٹ گنجی دوڑی	تلاٹ گنجی دوڑی	۶۳۹۰	۲۱۸	"	"	"
۲۷	لہاگ داس	"	"	۶۳۹۰	۲۱۸	"	"	"
۲۸	غلام خان	منگر چر	منگر چر	۶۵۰...	۳۷۸	"	"	"
۲۹	حاجی عبدالحق	اصلنگی	اصلنگی	۶۳۹۹۵	۳۱۲	"	"	"
۳۰	لام رام	ستونگ کوڈ	ستونگ کوڈ	۴۵۰۰۰	۳۴۶	"	"	"
۳۱	حاجی شفیع محمد	گرگاپ	گرگاپ	۶۳۹۰	۳۱۸	"	"	"
۳۲	ملک عبدالقدیر	کونگر کاizer	کونگر کاizer	۲۱۱۷۷۴/-	"	"	"	"
۳۳	حاجی ملک و سین	گنجی دوڑی	گنجی دوڑی	"	"	"	"	"
۳۴	محمد حسین	"	"	"	"	"	"	"
۳۵	فقیر شاہ	تلاٹ	تلاٹ	"	"	"	"	"
۳۶	غلام سرور	منگر چر	منگر چر	"	"	"	"	"
۳۷	حاجی بویج خان	گرگاپ	گرگاپ	"	"	"	"	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
<b>ضلع قلات تفصیل شعبہ اصلاح اراضی و آب پاشی ۱۹۸۸-۸۸</b>								
۱	حاجی فاہر خش	۹۵۶۲۰/-	امیر	۹۰۰۰/-	۹۵۶۲۰/-	حاجی فاہر خش	۱	
۲	اطہر قلات	۵۱۶۰۰/-	"	۳۰۰	۵۱۶۰۰/-	اطہر قلات	۲	
۳	عبدالوہاب	۷۸۶۰۰/-	میر	۴۰۰	۷۸۶۰۰/-	عبدالوہاب	۳	
۴	محمد حسین	۴۹۵۰۰/-			۴۹۵۰۰/-	محمد حسین	۴	
۵	غلام حیدر	۱۱۰۰۰/-			۱۱۰۰۰/-	غلام حیدر	۵	
۶	عبدالرزاق	۱۱۰۰۰/-			۱۱۰۰۰/-	عبدالرزاق	۶	
۷	پیر محمد	۵۶۸۰۰/-	میر	۳۰۰	۵۶۸۰۰/-	پیر محمد	۷	
۸	جان محمد	۵۶۰۰۰/-	"	۳۰۰	۵۶۰۰۰/-	جان محمد	۸	
۹	خلیل الرحمن	۵۶۸۰۰/-	"	۳۰۰	۵۶۸۰۰/-	خلیل الرحمن	۹	
۱۰	حاجی محمد عیاش	۲۶۵۰۰۰/-	ایک	-	۲۶۵۰۰۰/-	حاجی محمد عیاش	۱۰	
۱۱	محمد الغفر	۲۶۵۰۰۰/-	"	-	-	محمد الغفر	۱۱	
۱۲	حاجی محمد علیم	۲۶۰۰۰/-	"	-	-	حاجی محمد علیم	۱۲	
۱۳	عبدالخانی	۲۶۰۰۰/-	"	-	-	عبدالخانی	۱۳	
۱۴	عبدالواحد	۲۶۰۰۰/-	"	-	-	عبدالواحد	۱۴	
۱۵	حاجی خیر خش	۲۶۰۰۰/-	"	-	-	حاجی خیر خش	۱۵	
۱۶	محمد يوسف	۲۶۵۰۰۰/-	"	-	-	محمد يوسف	۱۶	
۱۷	غلام مصطفیٰ	۲۶۵۰۰۰/-	"	-	-	غلام مصطفیٰ	۱۷	

ضلع خندار تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آب پاشی لشکر ۱۹۸۶-۸۷ء

نمبر سار	نام زمیندار	پستہ	تالی، لمبائی	رقم	سائز	تالاب	تفصیل
۱	حاجی نیک محمد	دڑھ	۵۰۲۶۲	۵۰ میٹر	۵۰۰		
۲	حاجی فیض علی	" "	۶۳۶۳۵	" ۵۰			
۳	حاجی میرزا خان زہری	" ۵۵	۶۳۲۲۸				
۴	حاجی نور الدین رضا	با غبانہ	۲۱۸۳۲	۵۱۵۳۹	" ۲۸۰		
<u>۱۹۸۶-۸۷ء</u>							
۱	عبدالحکیم زدا	۹۹۶۹۶	۹۹۶۹۶	۰۰ میٹر	۵۰		
۲	حمزہ خان خندار	۹۶۶۲۸	۹۶۶۲۸	" ۵۰			
۳	حاجی نیک محمد صالح آباد	۸۲۵۰	۸۲۵۰	" ۵۰			
۴	خاں ایداد خان طوکر	۹۲۲۸	۹۲۲۸	" ۵۰			
۵	میرزا ناصر جلوہ بٹ	۱۷۲۸۰	۱۷۲۸۰	" ۵۰			
۶	محمد امین با غبانہ	۵۸۹۰	۵۸۹۰	" ۳۰			
۷	عبدالحکیم	۵۸۹۰	۵۸۹۰	" ۳۰			
۸	الہی کش دڑھ	۲۸۵۰	۲۸۵۰	" "			
۹	عبدالحکیم جلوہ بٹ	" "	" "	" "			

## فصل علیمیہ تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آبیاشری ۱۹۸۵ء

## تفصیل کام شعبعیہ اسلام اراضی و آبپاشی ضلع سیتی

نام و میهار	پته	نامی بالا	رقم	تلااب	سائز	رقم	کفیل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مہماں	مرغزان	۵ میٹر	۶۷۵۹۲۵			۸	۹
حاجی حاصل	دیپال کان	۵۰۰	۶۱۱۰۲۵				
عبد الغفرنگ	کلی نجک	۳۹۸	۷۸۳۹۰۰				

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عبدالرحمٰن شیر زمان	هر بائی زیارت	کوایی زیارت	میر حبیب اللہ خان	میر حسین علی خان	میر حبیب اللہ خان	میر حبیب اللہ خان	میر حبیب اللہ خان	۲۱ دسمبر ۱۹۴۷ء
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
حاجی عبدالرحمٰن دوئنی								
ملک علی خان	نجک	ملک علی خان						
میر حاجی شاہ میگ	ستی	میر حاجی شاہ میگ						
حمد سعیل الحکی کالونی	کلی	حمد سعیل						
مرسی خان	نجک	مرسی خان						
ملک کریم خان	"	"	"	"	"	"	"	ملک کریم خان
غازی فارم	ستی	غازی فارم						
عبدالرازاق زندروہ	"	"	"	"	"	"	"	عبدالرازاق
سردار صالح محمد زیارت	"	"	"	"	"	"	"	سردار صالح محمد
سردار صالح محمد	ستی	سردار صالح محمد						
ملک رسول خوش	"	"	"	"	"	"	"	ملک رسول خوش
فرعیض	"	"	"	"	"	"	"	فرعیض
حاجی جبیب اللہ	"	"	"	"	"	"	"	حاجی جبیب اللہ
میر اللہ خان	"	"	"	"	"	"	"	میر اللہ خان
حاجی فدا کنٹش	"	"	"	"	"	"	"	حاجی فدا کنٹش

۱۹۴۷-۸۷

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	احمد خان	"		-	"		"	"
	ملا عبد الحق	"		-	"		"	"
	تابع محمد	"		-	"		"	"
	حضرت علی	"		-	"		"	"

فصل ڈیرہ مراد جمالی تفصیل کام مشعبہ صلاح اراضی و آبپاشی ۱۹۸۵-۸۶ نامہ

۱	عبدالحکیم	نیفر آباد	۲۰۶۲۳
۲	میرتابع محمد جمالی	رو جمالی	۱۵۰.۹۲۱ میٹر
۳	علی حسن جمالی		
<u>۱۹۸۶-۸۷</u>			
۴	علی حسن جمالی	گوٹھ علی حسن	۱۳۲.۰۵۳ میٹر
۵	محمد فراز سری	گوٹھ محمد فراز	۵۲۵ " ۰.۰۰
۶	میر رسول بخش ٹولنی	گوٹھ رسول بخش	۵۲۵ " ۰.۰۰
۷	فدا علی مری	گوٹھ فدا علی	۹۵۵ " ۰.۰۰
۸	چہانگیر خلان اسٹور	گوٹھ چہانگیر اسٹور	۲۶۰ " ۰.۰۰
۹	میر ظہور حسن کھروج	ڈاک آباد	۳۲۱ " ۰.۰۰
۱۰	میرفتح علی جمالی	گوٹھ فتح علی جمالی	۵۸۸ " ۰.۰۰
۱۱	میر اللہ دنہ	گوٹھ تاج پور	۱۳۹.۹۰۵ " ۰.۰۰

۱۷	میر خالق علی جمال گوٹھ	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۸	میر ناصر محمد خان	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰
۱۹	میر عبدالحسن جمال	۳۷۵	۳۷۵	۳۷۵	۳۷۵	۳۷۵
۲۰	میر حکیم علی عزیز گوٹھ شریعی	۱۵۰۵۵	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰
۲۱	میر لعل قبیش گوٹھ تانج پور	۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲
۲۲	سردار بار محمد خان گوٹھ رہنم آباد	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰

### صلح نصیر آباد تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آبپاشی ۱۹۸۴-۸۸ سال

نام	محل	مقدار	نام	محل	مقدار
۱	خونپیغمبر	۲۰۰۵۵	۱	نصیر آباد	۲۰۰۵۵
۲	محمد راول خان پامنڈڑ	۲۱۵	۲	خان	۲۱۵
۳	علی اختصار	۲۲۵	۳	عبدالخاق	۲۲۵
۴	علی حسن	۲۱۰	۴	علی حسن	۲۱۰
۵	میر فتح علی جمال	۲۰۰	۵	میر فتح علی جمال	۲۰۰
۶	میر فرید الدین	۱۰۳۶۹۵۳	۶	خدا شے خان گھوڑو	۱۰۳۶۹۵۳
۷	ڈاکٹر محمد حسین گنڈو	۱۵۰۰	۷	ایک	۱۵۰۰
۸		-	۸		-
۹		-	۹		-

## فصلہ ڈھاڈر تفصیل کام شعبہ اصلاح اراضی و آبیashi ۱۹۸۵-۸۶ء

نام	مکان	نام	مکان	نام	مکان	نام	مکان
آغا الطاف جفین	سرہنی وادہ	سید ہنری میر	۶۳۱۸۰	-	-	-	۹
سید محمد نور	غلام بولک	۲۴۲۲۲	// ۲۱۵	-	-	-	۸
			۱۹۸۴-				۷
محمد قاسم	غلام بولک	۲۱۵	۶۰۸۰	-	-	-	۶
حاجی عبدالرحمن	مشکاف	۱۸۵	۳۳۰۰	-	-	-	۵
نذیر احمد خان	سبئی	-	-	۱	۲۷۴۶۰	۲۷۴۶۰	۴
ڈاکٹر کرم شاہ	ڈھاڈور	-	-	//	"	"	۳

۱	محمد عالم کیر ترولان	کچھ	ب	ب	ب	ب
۲	پرس عبد الکریم	»	ب	ب	ب	ب

ضلع کو ہوا ایجنسی تفصیل کام شعبہ اصلاح و آبادشی ۱۹۸۶-۸۷ء

تفصیل	نام زمیندار	پسته	نامی، میانی	رقم	سازه	تالاب	نام	نمبر شمار
سردار فیروز نون	کوهہ	۹۰۰۰	د ۹۳۷	۱	نمایم خان	۶۰	۲۸	۱

## فصل تربت لفظیل کام شعبہ صلاح اراضی و آب پاشی ۱۹۸۶-۸۷ء

اسم تاریخ	تربت	میٹر	نمبر	میٹر	نمبر	میٹر	نمبر	میٹر	نمبر
عبدالوحید	"	۵۰۵۷۲	۵۰۵۷۲	۵۳۶۲۹	۱۱۳۱۰	۶۳۹۰۰	۱۱۳۷۰	۶۶۹۸۸	۱۱۳۷۰
مشتاق احمد	البعد	"	"	"	"	"	"	"	"
حاجی عبدالعزیز	تربت	"	"	"	"	"	"	"	"
محمد رحیم	الubar	"	"	"	"	"	"	"	"
نوائزاڈہ عبدالغفران	تربت	"	"	"	"	"	"	"	"
کیم جان	"	"	"	"	"	"	"	"	"

### میر فتح علی عمرانی ب۔ (ضمنی سوال)

جناب اسپیکر اچونکہ میرے سوال کا جواب کافی لمبا ہے اس لیے میں ارباب صاحب کو تکلیف نہیں دینا چاہتا۔ ولیسے بھی وہ بڑھتے آدمی ہیں۔ اور ان کی اردو بھی گلابی ہے میری سمجھوئی نہیں آتی، تاہم میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آج تک ارباب صاحب کو یہ پتہ نہیں کہ نصیر آباد مدرسہ میں ضلع ڈیرہ مراد جمالی نہیں بلکہ ضلع تمبو اور ضلع جبیو جفتر آباد ہے بغیر یہ تو جھوٹی سکی غلطی ہے پوشاں نہیں میں نے ارباب صاحب سے سوال کیا تھا جسکے جواب میں انہوں نے بتایا پاہنج پختہ نالیاں، دو ختنہ تالاب کچی نالیاں اسی نالشی پلاٹ۔ میں آپ کو دیکھیں کرتا ہوں اسکے علاوہ جمکاج اور ارباب صاحب بھی جانتے ہیں صفحہ ۲۴ پر ملاحظہ کریں محمد نواز میری اوستہ محمد کا ہے۔ اسی طرح میر رسول خشن عزیز اُنہی اوستہ محمد کا ہے جہانگیر خان اوستو ہے اور وہ بھی اوستہ محمد کا ہے۔ میر فتح علی جمالی رو جہاں

جمالی کا ہے میر اللہ ڈنہ رو جہان جمالی کا ہے۔ جناب والا! ایک روپ کے کام مجھی نہیں ہر ایسا اہم غلطی ہے۔ میری گزارش ہے کہ اس کوئی کمی کے سب کیا جائے کیونکہ ان سب کو وہ جانتے ہیں صفحہ ۲۳ پر دیا ہوا ہے کہ اتنا کام ہوا ہے۔ جناب والا! یہ غلط ہے اس لیے اسے کمی کے سب کیا جائے۔

### میر فتح علی عمرانی :-

ارباب صاحب آپ کو چیری جھواد لینگے۔

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب اسپیکر! مجھے غلط جواب ملا ہے ایک رفیعے کا کام نہیں ہوا۔ یہ میرے پاس سمبلی کا کتاب ہے میں نے نہیں چھپوائی آپ نے چھاپی ہے اسکو دیکھیں۔

### میر فتح علی عمرانی :-

ارباب صاحب فرمائیں۔

### وزیر زراعت :-

جناب اسپیکر! جب نام دیا ہوا ہے تو کام فرور ہوا ہو گا۔ چاہے ذیرہ مراد جمالی ہر یا کوئی اور جگہ ہو۔

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب والا! ان کو اتنا پتہ نہیں کوئی اوس تھے فمد کا ہے کوئی ذیرہ اللہ یار کا ہے ان کو مکمل انفارمیشن ہونا چاہیے۔

## وزیر راجعت ہے

جناب والا! مجھے یاد نہیں میں اس کا جواب بعد میں دے دوں گا۔

## میر فتح علی عمرانی ہے

آپ کی جواب دیں گے آپ نے تو سولہ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو جواب دیا ہے لیکن ابھی آپ نے جواب دیا ہے کہ آپ نے ڈیرہ مراد جمال میں کروڑوں روپیہ خرچ کیا ہے۔ جبکہ ایک روپیہ بھی خرچ نہیں ہوا۔ بدلتا گک بھی نہیں نالیاں بھی نہیں (داخلت)

## میر فتح علی عمرانی ہے

جناب اسپیکر یہ ایک اہم سوال ہے انہوں غلط جواب دیا ہے لہذا آپ اسے کہیں کو حوالے کر دیں۔

## مسٹر اسپیکر ہے

آپ کون سے روں کے تحت اور اسمبلی کے کون سے ضابطے کے تحت چاہتے ہیں کہ اس سوال کو کیمیٹ کے سپرد کیا جائے۔

## وزیر اعلیٰ ہے (پاؤٹ آف آرڈر) معزز رکن ذرا بیخ کو میری بات سنیں۔

## جناب اسپیکر ہے

قطعًا یہ بات نہیں ہے معزز رکن کی بات بھی صحیح ہے غلط نہیں اور ان سے ترقع بھی نہیں کی جاسکتی کوہ غلط بات کریں گے۔ لیکن ایک بات ہے جو تفصیل دی گئی ہے شاید ڈیرہ مراد جمالی والی دی گئی ہے بہر حال جگام ہوا ہے خواہ سبی ہو یا کوئی اور جگہ جس شخص کو دیا گیا تھا میں سمجھتا ہوں اگر معزز رکن یہ چاہتے ہیں کہ اس سوال کو کیمیٹ کے سپرد کیا جائے بکیں کہ جواب

غلط ہے تو میں کہوں گا اگر خدا نکو استاً اگر سوال کرنے والے معزز رکن اور ضمی سوال کو جواب میں کوئی الیسی بات ہوئی کہ ان کا اعتراض درست نہیں تھا تو اس بات کا فیصلہ اس بیلی نے کرنا ہاگا۔ کہ اس بیلی کیا ایکشن اٹھائی تاکہ آئندہ کے لیے ایسی چیزیں ایران میں نہ دہرائی جائیں اور ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں اس لیے کہ ہمیشہ یہیں کہ جانا ہے کہ جواب صحیح نہیں دیا گیا۔ جناب والا! یہیں دیکھنا چاہیے کہ جواب دیا گیا ہے اگر وہ غلط ہے تو آج صحیح سوال کیا گیا ہے کیا وہ بھی غلط تو نہیں۔ میں سمجھتا ہوں اس بیلی میں گورنمنٹ کو کوئی غلط جواب نہیں دینا چاہیے اس بیلی کے سامنے غلط جواب پیش کرے تو میں معزز محرك کے خیال سے پورااتفاق کرتا ہوں اگر جواب غلط دیا گیا ہے تو اس کی تحقیق ہونی چاہیئے اور اگر بلاوجہ کسی معزز رکن پر پرسنل ایک کیا گیا ہے یا اسے تنگ کرنے کے لیے سوال کیا گیا ہے تو میں سمجھتا ہوں اسکی بھی تحقیق ہونی چاہیئے۔ جناب والا اسکی بھی تحقیق ہوتا کہ کوئی معزز رکن کسی دوسرے معزز رکن خلاف بلاوجہ الزام نہ لگائے۔ میں یہی کہنا چاہتا تھا

### میر احمد خاں زیری :-

جناب اسپیکر! سفر ایکس پر ملاحظہ فرمائیں چار سو پچاس میٹر لمبی نالی کے لیے ترسیٹھنہار دوسرا اٹھائیں روپے ہیں یہ کس کے نام پر لکھا ہے۔ جناب صرف ایک نام نہیں بلکہ اس طرح کئی غبن ہوئے ہیں اگر یہ بات ہے تو ہمارے پیسے برلن و جار ہے ہیں۔ کام نہیں ہوا اسکی تحقیقات ضرور ہونا چاہیئے کیونکہ حکومت کے پیسے ضائع جار ہے ہیں۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب اسپیکر! اگر فرک سمجھتے ہیں کہ اس بیلی کے سامنے غلط جواب دیا ہے تو اسیں حکومت کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے میں خود بھی موجود (یعنی فرک) کے خیال سے اتفاق کرتا ہوں اسی کی تحقیقات ہونی چاہیئے لیکن اگر ایک معزز رکن دوسرے معزز رکن پر بلا جواز الزام لگاتا ہے تو

جناب والا! اسکی بھی تحقیق ہونی چاہئے۔

مسٹر اسپیکر:-

ہم اس سوال کو سیدیکٹ کمیٹی کے سپرد کرتے ہیں۔

میر فتح علی عمرانی:-

بالکل جناب والا! یہ مرا نظر ہے سپرد ہونا چاہئے تاکہ اسکی تحقیقات کی جاسکے۔

وزیر اعلیے:-

جناب اسپیکر! اسکو سیدیکٹ کمیٹی کو ریفر کریں اللہ تعالیٰ اکثر

اکثر نیز صحیح تحقیقات کی جائے گی۔ اگر محکم نے غلط جواب دیا ہے تو اس کا پورا محاسبہ کیا جائے گا۔

مسٹر اسپیکر:-

ریجسٹر سوال کو متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس سلسلہ میں مزید تفتیش کرے اب الگا سوال دریافت کریں۔

میر فتح علی عمرانی:- تھیکیو مسٹر اسپیکر۔

بلا۔ > ۸۱ میر فتح علی عمرانی:-

کیا وزیرزادعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ گندواہ سینڈ فارم سے ۱۹۸۵-۸۶ء تا ۱۹۸۶-۸۷ء اور ۱۹۸۷-۸۸ء کے دوران سالانہ کس قدر منافع / نقصان ہوا ہے تفصیلات سے

آگاہ فرمائیں۔

### وزیر زراعت :-

محکمہ نام افع نقصان کے تحت نہیں چلانے جا رہے ہیں بلکہ فارم نہ کا بنیادی مقصد جدید اقسام کے بیچ فرماں کرنا ہے۔

سید فارم گندوڑہ سے مالی سال ۱۹۸۵-۸۶ سے ۱۹۸۶-۸۷ تک مندرجہ ذیل آمدنی ہوئی ہے مالی سال ۱۹۸۷-۸۸ میں ابھی تک جاری ہے اسلئے اخراجات اور آمدنی کی تفصیلات نہیں دی جا سکتیں

سال	آمدنی	جاری اخراجات	اخراجات تنقیاتی
۱۹۸۵-۸۶	۱۰۸۱۰/-	۵۵۰۵۱	۲۵۰۵۱/-
	تفصیل مندرجہ ذیل ہے ترقیاتی خرچ کی تفصیل		
	۳۵۰۵/- روپے زرعی مشینی و الات کی خریداری		
	۱۰۰۰/- فرشتہ		
	۳۵۰۵/- تعییر کچے مکانات		
	۴۹۸۱۰/- مرمت مکانات اور نالی آب		
<hr/>			
۷۵۳۶۱/-			

### جاری اخراجات کی تفصیل

آفسران کی تنخواہ	روپے ۳۲۵۸۶/-
عملے کی تنخواہ	روپے ۹۱۵۰/-
آفسران اور عملے کے جاری الاونس	روپے ۳۱۸۰/-

عملے کے بیٹے ہنری یا الائنس	۱۵۰۰/-
بیسک کی تخلوہ	۲۹۵۸۱۳/-
گاڑیوں کی مرمت	۸۶۵۱/-
زرعی مشینی اور آلات کی مرمت	۲۷۶۸۲/-
پچے مکانات کی مرمت	۲۰۵۲۰۵/-
آفیسان اور عملے کا ٹی اے	۱۹۳۱۹/-
اشتیٰ درآمد	۱۰۹۹/-
پٹرول اور سل کا خرچہ	۲۲۱۸۵/-
سیلینفون اور ڈنک کا ل	۶۷۸۱۶/-
سرکاری ڈاک کے مکٹوں کا خرچہ	۳۰۰/-
موسمگرما اور سرماء کے اخراجات	۲۴۹۸/-
دنتر کے بیٹے سٹیشنری دیزیر	۲۴۰۰/-
ورودی برائے نائب قاصد	۵۰/-
کمایہ آبیانہ	۲۰۰۰/-
متفرق اخراجات	۲۰۰۰/-
کھاد اور بیج وغیرہ کی خرید	۱۹۰۰/-

---

میزان

---

۵۵۱۰۵۸۲۰۵/-

تفصیل آمدنی برائے سال ۱۹۸۵ + ۸۶

روپے	بچمداران سے جواری کی دادیتی سامنہ 1982-83ء	150/-
"	" " " 1983-85ء	100/-
"	پہلی قسط باغ کی 1982-85ء	500/-
"	جواری کی قیمت	100/-
"	گندم بیچ کی قیمت 15 امن 1983-85ء	100/-
"	منگ کی قیمت 1982ء	250/-
"	لوسن کی قیمت	2126/-
"	جواری کی قیمت	1000/-
"	چانبے کی قیمت	90/-

آدم سال

اخراجات کی تفصیل۔

ترقباتی اخراجات کی تفصیل

میزان	۱۲ را در ۴۰٪
مرمت نامی آب	۸۵۰ را در ۶۱٪
تعمیرات	۳۹۰ را در ۷۰٪
فرنچ پر	۳۰۰ را در ۶۰٪
زرعی مشینری اور آلات کی خریداری	۸۰٪ را روپے

## چار میل خرچات کی تفصیل

کاڑیوں کی مرمت	روپے	۲۵۸۱/-
زرعی شنیری اور آلات کی خریدائی	"	۵۱۰۵/-
مرمت فریچر	"	۲۶۹۰/-
مکانات کی مرمت	"	۵۹۳۹۵/-
آفیران اور عملے کاٹی اے	"	۱۶۹۸۶/-
مال کی نقل و حرکت	"	۲۳۰۰/-
پسروں اور بیل کا خرچہ	"	۳۰۵۳۲/-
برق (رجلی) کا خرچہ	"	۲۹۰۶۵/-
دفتر کیلے متنیہ	"	۵۹۱۳/-
چھپائی وغیرہ	"	۱۰۰۰/-
ورڈی برائے نائب قادر	"	۱۰۰۰/-
متفرق اخراجات	"	۶۵۹۵۳/-
کھاد و بیج وغیرہ کی خریداری	"	۳۰۴۹۰/-
موسم سرما اور گرمی کے اخراجات	"	۲۹۹۶/-
آفیران کی تحوہ	"	۵۷۶۹/-
عملے کی تحوہ	روپے	۸۰۲۲/-
الاؤنس	"	۲۵۷۴۲/-
ہنزیر یا الاؤنس	"	۱۰۰۰/-
<b>میزان</b>	"	<b>۸,۲۶۲/-</b>

<u>گوشاوارہ آمدی</u>	
تاریخ	امدادی رقم
جندم ۱۹۸۶ء۔ ۲۰۔ ۰۸۔ فروخت کی لگن کل قیمت	/ ۱۳۹۴ دے روپے
محبوسہ فروخت کیا گیا کل قیمت	/ ۱۵۰
جانبھے اور کوٹھرا فارم کی زسری کی کل قیمت	-/ ۱۰۰ دم ۱
پامیرات یک را دیغڑھ چارہ اور سرتوں کی قیمت اور کھانہ بیرون کی قیمت / ۱۱۸،۲۷۳	"
چوار۔ لوسن سنبری اور میدہ جات دیغڑھ	-/ ۱۸۰۰
کل رقم	<u>۸۶۸۴۲/-</u>

۱۹۸۵-۸۶ء میں آمدن کی کم ہونے کی وجہات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ دریائے مولا میں سیداب آنے کی وجہ سے دریا سے پانی لانے والی منتقل نالی بہہ گئی جس کی وجہ سے پورے علاقے میں خرلیف کی فصل نہ ہو سکی جس میں فارم بھی شامل ہے۔

ربيع کی فصل کو آخر موسوم پڑنے والی سردی بعد ازاں تزالہ باری سے نقصان پہنچا  
۲۔ ماہ مئی میں سخت آندھی اور طوفان کی وجہ سے ڈوئین میں موجود فصلات کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ اس سے فارم کی آمدن کافی متاثر ہوئی۔

۱۹۸۵-۸۶ء میں فارم پر مندرجہ ذیل ترقیاتی کام کئے گئے۔

۱۔ ہزاروں فٹ نالی پکی کی گئی۔

۲۔ زمین سے جگلات صاف کئے گئے اور زمین ہماری کی گئی۔

۳۔ فارم پر ضروری سڑکیں اور نایلوں کی دستگی کی گئی۔

۴۔ چار دیواری بنائی گئی۔ مشینری خریدی گئی۔ مکانات مرمت کئے گئے۔

ان ترقیاتی کامروں کے اثرات کا اندازہ ۱۹۸۶ء-۸۷ء میں ہونے والی آمدنی سے سنجنی لکھایا جاسکتے ہے۔ ۱۹۸۷ء میں آمدنی میں کمی کا اندازہ ہے۔ جبکی بڑی وجہ فارم پر ۲۰۰ بنگرگران ہیں جنہوں موسوم ربیع میں کاشت نہیں ہونے دی اور قائمی بھاگ کی عدالت میں موروثی بزرگری کے دعوے دائرہ کر دیتے ہیں۔ جن کے لیے محکمہ مجلس شوریٰ میں مناسب پیشوائی کر رہا ہے تاہم قائمی بھاگ کی عدالت سے حکم اتنا علی جاری ہونے کی وجہ سے کاشت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ تاہم محکمہ زراعت انتظام نصیر آباد ڈوڈن کی مدد سے اپنی پوری کوشش کر رہا ہے کہ اس مسئلے کو مناسب طریقے سے حل کیا جائے۔ جس میں مکثت نصیر آباد ڈوڈن صمکھ کی جائے مدفر مارہے ہیں۔

---

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب والا! ایک مکان گندادہ سٹی فارم پر تعیین کیا گیا ہے۔ اس کی مرمت اسی سال میں دکھائی گئی ہے اور اس کی مرمت پر کچیں ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں کیا ایک مکان اسی سال بنتا ہے اور اسی سال اس کی مرمت کے پیسے رکھ دیتے ہیں۔ اور خرچ پر مرمت مکانات کچیں ہزار روپے بنائے ہیں۔

### وزیر زراعت :-

جناب اسپیکر! ایسی بات تو نہیں ہے تاہم میں تحقیقات کرلوں گا۔

### مسٹر اسپیکر:-

آپ اس کی تحقیقات کر کے اسمبلی میں پیش کریں۔ یا جب آپ کے جوابات کی باری ہو تو جواب دیں۔

### وزیر اعلیٰ:-

جناب والا! یہ مختلف مکانات سے متعلق ہے کسی واحد مکان کے لیے نہیں ہے اگر وہ کسی خاص مکان کے لیے پوچھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے وہ فریش نوٹس دیں۔ اللہ تعالیٰ جواب دے دیا جائے گا۔

### میرفتح علی عمرانی:-

جناب والا۔ اس سال گندادہ سید فارم پر کچی مکان بنائے اور اسی سال مرمت کے پیسے رکھے ہوئے ہیں یہ کچے مکانات کی مرمت کیلئے ہیں۔

### فریضہ زر راحت:-

جناب والا! یہاں مختلف کچے مکانات کے متعلق لکھا ہوا ہے صرف ایک کچی مکان نہیں ہے وہاں پر تو کافی کچے مکان ہیں۔

### مسٹر اسپیکر:-

عمرانی صاحب یہ بڑی بات نہیں ہے یہ رقم کچے مکانات کے لیے دی گئی ہے۔ تاہم ارباب صاحب کو اپنے فکر کے افسران کے ساتھ مبیٹھو کر جوابات تیار کر کے

آنے چاہیئں اور ضمنی سوال سیلے تیار رہنا چاہیئے۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب والا! اجب کوئی سوال پیش ہر نہ ہے تو ضمنی سوال بھی اسی کے متعلق ہر نہ چاہیئے اگر ممبر صاحب کسی خاص مکان کے متعلق سمجھتا ہے کہ اس کی مرمت کے پیسے غلط دیکھنے ہیں یا اس میں کوئی دھاندی ہونی ہے تو اسمبلی کے قواعد انصباط کار کے مطابق وہ کام کریں اور اس کے لیے وہ فریش نولٹس دیدیں تو وزیر متعلقہ اس کا جواب دیں گے۔

مُسْتَر اسپیکر :- جام صاحب! یہ ضمنی سوال عین سوال کے مطابق ہے اسی سوال کے متعلق ہی ضمنی سوال پوچھ رہے ہیں اور انہیں کی مرمت کے متعلق پوچھ رہے ہیں۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب والا! یہاں تو بہت سے مکانات کے متعلق کہا گیا ہے اگر وہ کسی خاص مکان کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں تو وہ اس کے لیے فریش نولٹس دیدیں اور ارباب صاحب بتا دیں گے۔

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب والا! مجھ سے صرف بفظ مکان اور مکانات کی غلطی ہرگئی ہے جس کے لیے مذکور خواہ ہوں۔ میرا ایک اسی سوال کے متعلق ضمنی سوال ہے کہ عرصہ تیس سال سے گندراوہ سید فارم جدید سید فارم بنائے کیلئے قائم ہوا ہے اس فارم کا سید کہا جاتا ہے اور آج تک کسی زمیندار کو سید فارم ایک چھٹا نگہ بھی سید نہیں ملا ہے۔ میں بھی اس علاقے سے ہوں یہ حلقة انتخاب مگسی صاحب کا بھی ہے آپ ان سے بھی دریافت کر لیں۔ اگر اس کو بھی ایک منیز بھی ملا ہے تو

میں صحیح ہوں درستہ میں غلط ہوں۔

وزیر نزد راعت :- جناب والا! جو بھی وہاں زمیندار آتا ہے ہم ان کی خریدت کے مطابق ان کو بیچ دیتے ہیں۔

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب والا! وہاں سے کسی کو بیچ نہیں لتا ہے پتہ نہیں ہے یہ کس کو دیتے ہیں؟ وہاں سے آتا ہوا مجھے ایک ٹرک ملا ہے جو بھوسے سے بھرا ہوا تھا۔

### مسٹر اسپیکر :-

ارباب صاحب اگلے اجلاس میں اس کا جواب دیں اور ان زمینداروں کی لسٹ اس ایوان میں پیش کریں جن کو بیچ دیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل ایوان کو بھی دیں۔

وزیر نزد راعت :- جناب والا! پہلے سال جام صاحب نے بھی ڈسٹرکٹ میں کافی گندم دی تھی کیونکہ وہاں خشک سال تھی۔

### مسٹر اسپیکر :-

ٹھیک ہے ارباب صاحب جن زمینداروں کو بھی آپ نے بیچ دیا ہے ان کی لسٹ اسیلی کی ٹیبل پر رکھیں تاکہ اسیلی کے مہر ان کو پتہ چل جائے۔ کو داقعی ان کو دیا گیا ہے یا نہیں۔

### وزیر نزد راعت :-

جناب اسپیکر صاحب! آئندہ ایسا ہی کریں گے۔

### مسٹر اپیکر :-

میں آئندہ کی بات نہیں کر رہوں بلکہ آپ دوسرا سے اجلاس میں جلوب دیں سال ۱۹۸۶ء اور ۱۹۸۷ء میں جن کو یہج دیا گیا ہے آپ اس کی لست اسمبلی میں پیش کریں۔

وزیر راعت پر  
جہاں پیش کر دیں گے۔

### مسٹر اپیکر :-

ہاں۔ تیار کر لیں۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب والا! یہ تودرست ہے متعلقہ وزیر صاحب اپنے فتحے سے دریافت کریں کہ کتنا یہج ہر زمیندار کو سالانہ دیا گیا ہے۔ اس کی لست وہ اس الیوان میں پیش کروں۔

### مسٹر اپیکر :-

جانم صاحب جن افراد کو انہوں نے یہج دیا ہوگا ان کے نام ان کے پاس ہوں گے ان زمینداروں کے نام کی لست پیش کر دیں اس میں کیا ہے۔

### وزیر اعلیٰ :-

ہاں وزیر راعت صاحب پیش کر دیں۔

## میر فتح علی عمرانی :-

جناب والا ایساں عملے کی تخریاہ کے متعلق لکھا ہو رہے ہیں۔ بھی عملے کی تخریاہ نہ رہوں میں بڑھ جاتی ہے اور بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے کیا یہ ملازم بھی نکال دیتے ہیں۔

## وزیر نر راعت :-

جناب والا ایسا کہا گیا ہے کہ ان میں کچھ ملازم مستقل ہوتے ہیں اور بھی ہر ٹینی اور کئی ڈلی ویجیز پر ہوتے ہیں۔ اس سے فرق ہے۔

## مسٹر اسپیکر :-

آپ نے ارباب حاصلہ کو تمکنا دیا ہے اب دوسرا سوال کریں۔

## بن ۸۲۔ میر فتح علی خان عمرانی :-

کیا وزیر نر راعت ازراہ کرم صلیع فرما میں گے کہ۔  
 (الف) ضلع تمبور نصیر آباد میں ہو رخہ ۱۹۸۸ء سے اب تک کون کون ایم پی اے کے لیے کل کتنے بلڈوزر فراہم کئے گئے ہیں اور اپنے بہان کل کتنے گھنٹے کام ہوا ہے  
 (ب) اگر جز (الف) کا جواب نفی میں ہے تو اب تک مطلوبہ بلڈوزر فراہم نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

## وزیر نر راعت :-

ضلع تمبور نصیر آباد میں ہو رخہ ۱۹۸۸ء سے ایم این اے۔ ایم پی اے صاحبان

کے مندرجہ ذیل اسکیمات پر کل تین بلڈوزر فراہم کرنے گئے ہیں۔

<u>نمبر شمار</u>	<u>نام اسکیم</u>	<u>مقام</u>	<u>تعداد بلڈوزر</u>
۱	میرنی بخش خان کھوسہ	دولت گڑی	اک
۲	چیف مینٹر فنڈر لائی مینٹر	منجوشواری	ایک
۳	میر رسول بخش لہری سینٹر پٹ فیڈر (بیرون)		ایک

ضلع تکمیر انھر آباد میں ایم پی اے اسکیمات پر موخرہ افروزی شہر سے اب تک جتنا بلڈوزر کا کام ہٹا ہے اس کی انفعیل حسب ذیل ہے۔

- ۱ - جناب میرفتح علی خان عمرانی ۱۱۹ گھنٹے
- ۲ - جناب میرنی بخش خان کھوسہ ۱۰۰ گھنٹے
- ۳ - چیف مینٹر فنڈر لائی مینٹر ۲۴۰ گھنٹے
- ۴ - میر رسول بخش لہری سینٹر ۵۰ گھنٹے

### میرفتح علی عمرانی :-

جناب والا جو سوال نمبر ۶۰۷ میں نے آپ کو نوٹ کر ریاتھا اس میں لکھا گیا ہے کہ یہ سے نام کا کوئی بلڈوزر نہیں ہے۔ ادھرار باب صاحب کہوئے ہے ہیں کہ میرفتح علی عمرانی نے ۱۱۶ گھنٹے کام کرایا ہے اور انہوں نے ۱۱۸۰۰ کو بلڈوزر والپس لے لیا ہے۔ پھر ۱۱۶ گھنٹے کیسے کام کیا ہے اتنا لمبا چوڑا جھوٹ اس ماؤں میں نہیں ہونا چاہیئے یہ مقدس ایوان ہے یہاں جھوٹ نہیں ہونا چاہیئے۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب والا میں اس کے متعلق یہ عرض کروں کہ جب ایک ایک مفتر زکن رکھتا ہے کہ بلڈوزر

نے میر کام نہیں کیا ہے اس کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ یہ ایک رکن کہتا ہے۔ لیکن بار بار اسمبلی میں یہ سوال پڑھنے سے تاثر ہوتا ہے کہ جو کچھ اس اسمبلی میں ہوتا ہے غلط ہو رہا ہے۔

میں اس کی دوبارہ وضاحت کرتا ہوں کہ یہ جس قدر بھی گھنٹے چل رہے ہیں متنزہ لمبر کی نشاندہی پر ہوئے ہیں اور یہ پانچ نکاتی پروگرام کے تحت کئے جاتے ہیں یہ کسی کی ذاتی چیز نہیں ہے یہ لمبر ان اسمبلی کے ذاتی نہیں ہیں اور یہ جو لمبر ان کا نام دیا گیا ہے اس کو اسمبلی کا رد والی سے حذف ہونا چاہیئے صرف یہ حکام ہوا ہے ذیراعظم صاحب کی ہدایت کے مطابق ہے اور یہ پانچ نکاتی پروگرام کے میں مطابق ہے۔ آئینہ کوئی اور اسمبلی آجائے یا کوئی اخبار پڑھے یا اسمبلی ریکارڈ کا مطالعہ ہو تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قوائم پی اے صابان کا کوئی ذاتی کام ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ عرض کرو گا جیسا کہ انہوں نے ضمنی سوال پیش کیا ہے۔ اگر ۱۱۶ گھنٹے بلڈ فزر ایم پی اے صاحب کی ہدایت کے مطابق ترقیاتی پروگرام کے لیے چاہیئے ہے اگر نہیں چلے ہیں تو محکمہ سے معاہدہ ہونا چاہیئے اور لمبر صاحب سے پتہ کرنا چاہیئے۔

### مسٹر اسپیکر:-

جام صاحب یہ تو متعلقہ وزیر صاحب کا کام ہے وہ بتائیں۔

### میر ہمایوں خان:-

جناب والا! یہاں وفاقی ٹیکم بھی آئی ہے اور مختلف علاقوں میں صوبائی معاہدے ٹیکم بھی کئی ہے اس نے اپنے کچھ تاثرات دیئے ہیں ہم لمبر پارلیمنٹ ہیں تمام کارردالی کو یہاں پیش کیا جائے اس نے تاثر دیا ہے کہ پیش کو ترویج کی جا رہی ہے۔ حالانکہ فیدرل انسپیشن ٹیکم اور صوبائی انسپیشن ٹیکم نے اپنی ریورٹس دی ہیں وہ ایوان میں پیش کئے جائیں ناکہ عوام کو پتہ چلے۔

## میپرک خان ڈوکنی :-

جناب والا! یہ کہا گیا ہے کہ وہاں پر تین بلڈوزر ہیں اور تین ماہ میں صرف ۱۱ گھنٹے کام کیا ہے اتنی سست رفتاری کیوں ہے اس کا جواب دیا جائے۔

## وزیر رعایت :-

پرانے بلڈوزر ہیں یہی وجہ ہو سکتی ہے معلومات کر کے بتائیں گے۔

## میر فتح علی عمرانی :-

جناب عالی! ارباب صاحب نے پہلے سوال کے جواب میں کہا ہے کہ میر سے پاس بلڈوزر نہیں ہے اور میں نے یہ چیز عصمت اللہ خان کے سوال پر میں میں نے آپ کو نوٹ کرایا تھا ابھی انہوں نے بتایا ہے کہ ۱۱ گھنٹے کام کرایا۔ اور اس ہاؤس میں ارباب صاحب نے کہا ہے کہ اس سے بلڈوزر واپس لے لئے ہیں۔ یہ میر استحقاق بتاہے آپ اس کو سہیں گے کیونکہ سپرد کر دیں ورنہ میں کل تحریک استحقاق پیش کروں گا۔

## وزیر اعلیٰ :-

جناب والا! اگر آپ مجھ سے اتفاق کریں تو میں آج ہی صوبائی انسپکشن ٹیم کو خاص کر اس مقصد کیلئے بھیجا ہوں کہ وہ دیکھے کہ ۱۱ گھنٹے فتح علی عمرانی کام ہوا ہے یا نہیں۔ اگر کام ان کے حکم کے مطابق نہیں ہوا تو وہ اس کی بھی رپورٹ پیش کریں گے۔ کام ہوا یا نہ ہوا وہ اس کی رپورٹ پیش کریں گے پھر ایوان پر ہرگز کوہہ دیکھے اگر غلط جواب دیا ہے تو مجھے کے خلاف کیا کارروائی ہونی چاہیئے۔ اگر غلط بیان سے ہاؤس میں کام یہ جاتا ہے تو اس کے خلاف کیا کارروائی ہونی چاہیئے تو جناب والا! میں آج

ہی اسپیشنس ٹیم کو روانہ کر دیا گا۔ تاکہ بالخصوص وہ اس معاملہ کی جا کر تحقیق کریں اور دیکھیں اس کے متعلق روپورٹ پیش کریں۔

میں اس ایوان کو تعین دلانا چاہتا ہوں اس کی پوری تحقیق ایوان کے سامنے پیش کی جائے گی اور بھرپور ایوان فرد بہتر طریقے سے فیصلہ کر سکے گا۔

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب والا! ایک گزارش ہے ارباب صاحب نے یہ خود جواب دیا ہے اور فیصلہ دیا ہے جو کہ میرے ہاتھ میں ہے اور اب یہ ٹیم وہاں جا کر کیا کرے گی اور کیا دیکھے گی اور کیا روپورٹ پیش کرے گی یہ تو جواب خود ارباب صاحب نے دیا ہے میں نے تو نہیں دیا ہے۔

### مسٹر اسپیکر:-

میرے خیال میں اس معاملہ کو اسینڈنگ کئی کے سپر درکرتے ہیں تاکہ وہ اس معاملے پر روپورٹ پیش کرے۔

### میر فتح علی عمرانی :-      ٹھیک ہے۔

آغا عبد الغفار ہر:- جناب والا! جگڑا صرف ۱۱۶ گھنٹے کا نہیں ہے۔ میر فتح علی صاحب لکھتے ہیں کہ میرے نام پر کوئی بلڈوزر ہی نہیں ہے ۱۱۶ گھنٹے کام کیسے ہوا ہے۔ تو ارباب صاحب یہ کہیں بنی بخش کھوسہ کے پاس جو بلڈوزر ہے اس نے آپ کے لیے کام کیا ہے۔

### مسئلہ اپنیکر :-

یہ غلط جواب دیا گی ہے اس کو ہم سینڈنگ بھیٹی کے سپرد کرتے ہیں ۔ اگلا سوال

### ۸۲۱۔ میر فتح علی خان عمرانی :-

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
صوبہ بلوچستان کے طلباء کیلئے دوسرے صوبوں اور آزاد کشمیر کے نرمنی کالج میں کل کس قدر  
نشستین فضوص ہیں۔ تیز سال روائی ۱۹۸۸ میں بلوچستان سے کل کتنے امیدواروں کو سلیکٹ  
کیا گی امیدواروں کے نام و لدیت اور سکونت وغیرہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

### وزیر زراعت :-

بلوچستان کے طلباء کے لیے دوسرے صوبوں کے کالجوں میں مندرجہ ذیل نشستین فضوص ہیں ۔

۱۔ سندھ یونیورسٹی منڈو جام ۔ ۰۳ نشستین

(۱) پری میڈیکل ۰۳ (۲) پری انجینئرنگ ۰۱

۲۔ نرمنی یونیورسٹی فیصل آباد ۰۲ نشستین

(۱) پری میڈیکل ۰۳ (۲) پری انجینئرنگ ۰۸

۳۔ نرمنی یونیورسٹی پشاور ۰۱ نشستین

پری میڈیکل

۴۔ بارانی کالج راولپنڈی ۰۱ نشستین

پری میڈیکل

۵۔ نرمنی یونیورسٹی منظفر آباد ۰۱ نشستین (آزاد کشمیر)

پری میڈیکل

۱۔ نشت ۶۔ گولی یونیورسٹی (ڈی آئی خان)

پری میڈیکل

**مال روائی ۸۸-۹۸ میں بلوچستان کے مندرجہ ذیل طلباء کو سیکٹ / نامزد کیا گیا**

۱۔ سندھ یونیورسٹی ٹنڈو جام برائے تعلیمی سال ۱۹۸۵-۸۶ - ب۔ نشتریں -

سکونت	نام اور ولادت	سیری نمبر
محمد عارف ولد محمد ابراهیم	کونینہ ڈوثیرن (پری میڈیکل) ڈومیسال / کوئٹہ لوکل / پشین	۱۔
محمد شریف ولد محمد عسیٰ		۲۔
عبدالحمد ولد عالم خان میگل		۳۔
اظہر رشید ولد عبدالرشید		۴۔
عبد الرحمن ولد محمد حسیر		۵۔
فیض اللہ ولد کرم باغ		۶۔
حضرت محمد ولد محمد		۷۔
ظفر اللہ ولد ناجی محمد		۸۔
علی محمد ولد عبد الوحید		۹۔
شنا اللہ شاہ ولد محمد ابراهیم		۱۰۔
غلام ہادر ولد حاجی محمد ران (پری انجینئرنگ)	ڈومیسال / کوئٹہ ڈومیسال / کوئٹہ	۱۱۔
محمد اکرم ولد محمد سعید		۱۲۔
محمد فیض خان ولد محمد ابراهیم خان		۱۳۔

سیریل نمبر	نام اور ولدیت	سکونت
-۱۶	محمد جاوید ولد غلام مہدی	لوکل / کوئٹہ
-۱۵	محمد یوسف ولد اسرار احمد	ڈومیسائیں / رکوٹہ
-۱۶	سید ناظم علی ولد سید الطاف علی	ڈومیسائیں / رکوٹہ
-۱۷	عبد الحافظ ولد حمیڈ (بی بی ڈویٹن) (پری میڈیکل)	لوکل / سی
-۱۸	عزیز اللہ ولد شیرینگ خان	لوکل / ڈیرہ بھٹی
-۱۹	عزت خان ولد قادر خان پری انجینئرنگ	لوکل / ڈیرہ بھٹی
-۲۰	حاجی فہر خان ولد عبدالغفار قلات ڈویٹن (پری میڈیکل)	لوکل / قلات
-۲۱	منیر حمد ولد محمد نور	لوکل / خضدار
-۲۲	ساجد ڈہور ولد مذکور طہرہ احمد (پری انجینئرنگ)	ڈومیسائیں / اوتحل
-۲۳	سید عبد الجیلانی ولد سید جمال شاہ	لوکل / خاران
-۲۴	جمہ خان ولد شیر جان ژوب ڈویٹن (پری میڈیکل)	لوکل / لورالانی
-۲۵	سعد اللہ ولد طاہ سیر جان	لوکل / لورالانی
-۲۶	متی اللہ ولد حاجی عبدالمان	لوکل / ژوب
-۲۷	باز قمر ولد سرفراز خان	لوکل / ژوب
-۲۸	تیمور شاہ ولد نور پیر ہرام شاہ	لوکل / ژوب
-۲۹	محمد یعقوب ولد محمد ابراهیم	لوکل / لورالانی
-۳۰	عیسیٰ حمد ولد حاجی امیر قمر (پری انجینئرنگ)	لوکل / ژوب
-۳۱	سعید حمد ولد قیام الدین (پری میڈیکل) نصیر آباد	لوکل / نصیر آباد
-۳۲	عبد السیع ولد میر خزیر الدین	لوکل / کیھی

نام اور ولدیت	سیریل نمبر	سکونت
ولی محمد ولد صالح محمد	-۳۳	لوکل / پچھی
محموداً حمد ولد نور محمد	-۳۴	لوکل / پچھی کاراد
لالخش ولد مولا خشیش (پری انجینئرنگ)	-۳۵	لوکل / پچھی
حافظاً الحبیش ولد العبدونه	-۳۶	لوکل / نصیر کاراد
حق نواز ولد ماصرخان حکویسہ پری میڈیکل) سکرانڈ ویٹرین	-۳۷	لوکل / رنچ گور
زادِ حسین ولد فضل کیم	-۳۸	لوکل / رنچ گور
مقبول احمد ولد بارجہ	-۳۹	لوکل / رفاقت
عبدالحی ولد شاہ دوست ٹوپا پارمنٹ	-۴۰	

(۲) زرعی یونیورسٹی فیصلہ آباد بڑا ٹکنیکال سال ۱۹۸۸ء - ۸۹ء  
خوارجہ دویٹرین (پری انجینئرنگ)

محمد عرفان ولد محمد سماعیل	-۱	لوکل / کوئٹہ
عمران حسین ولد محمد شفیق	-۲	ڈومیسال / کوئٹہ
ریاض الدین ولد چوہدری نذیر محمد (پری میڈیکل) ڈومیسال / کوئٹہ	-۳	ڈومیسال / کوئٹہ
احترمک ولد وحید گل	-۴	لوکل / کوئٹہ
محمد عارف ولد عبد الصمد	-۵	ڈومیسال / کوئٹہ
نظرعلیٰ تھ ولد سید صفتی علی شام	-۶	لوکل / پشین
مقصود احمد ولد علی بودودنا	-۷	لوکل / کوئٹہ
نظامی حمد خان ولد سخت محمد خان	-۸	

سیریل نمبر	نام اور ولیت	مسکونت
-۹	محمد اقبال فیصل ولد نور محمد	ڈو میں اُل کوٹھہ
-۱۰	مظہر نصیر ولد نصیر احمد	ڈو میں اُل کوٹھہ
-۱۱	غایت اللہ خان ولد ساختی نور بیگا ڈوئین (پری انجینرینگ)	لوکل بزیارت
-۱۲	شاهزادہ طاہر ولد طاہر احمد خان قدارت ڈوئین (پری انجینرینگ)	ڈو میں اُل را محل
-۱۳	محمد اختر خان ولد محمد الیوب (پری میڈیکل)	ڈو میں اُل / قلات
-۱۴	محمد انور ولد شاہ محمد خان ثوب ڈوئین (پری انجینرینگ)	لوکل / ژوب
-۱۵	خیراللہ جان ولد ایم جان نور (پری میڈیکل)	لوکل / اور الائی
-۱۶	محمد نیدم ولد محمد حبی	ڈو میں اُل رکھی
-۱۷	محمد گوہر گنسی ولد حبیب اللہ خان	لوکل / رکھی
-۱۸	الطا ف احمد ولد غلام محمد	ڈو میں اُل / نصیر آباد
-۱۹	محمد سعید ولد امان اللہ	لوکل / رکھی
-۲۰	کشور کمار ولد پورن داس (پری انجینرینگ) برائے اقلیت	ڈو میں اُل / نصیر آباد
-۲۱	داؤد اختر ولد اختر محمد (پری انجینرینگ) برائے ذی پا ڈنٹ	لوکل / رکھی
-۲۲	خوازمیں ایمن ولد حاجی ارشاد علی (پری میڈیکل)	ڈو میں اُل کوٹھہ

### س۔ زرعی یونیورسٹی پشاور برائے تعلیمی سال ۸۸-۸۹ء انسٹیوٹ

کوٹھہ ڈوئین (پری میڈیکل) پری انجینرینگ

-۱	بشرات حسین ولد عمر دراز شاہ	ڈو میں اُل کوٹھہ
-۲	محمد طاہر ولد حاجی عبد الحسید	لوکل / کوٹھہ

سکونت	نام اور ولدیت	سیریل نمبر
لوکل / کوئٹہ	داود الرحمن ولد حبیب الرحمن	-۳
ڈومیائل / کوئٹہ	محمد شکیل ولد محمد اسماعیل	-۴
لوکل / کوئٹہ	محمد علی ولد محمد ابراھیم	-۵
ڈومیائل / کوئٹہ	سید سعادت حسین شاہ ولد سید غلام قاسم	-۶
محمد ارشد ولد محمد فاضل خان (سبی ڈویٹن)	ڈومیائل / سبی	-۷
برکت علی ولد غلام مصطفیٰ خان (نیم آباد ڈویٹن)	لوکل / نصیر آباد	-۸
امین اللہ ولد منیر خضیر (ثوب ڈویٹن)	لوکل / نور الائی	-۹
لوکل / رٹوب	محمد خان ولد سید وحشی	-۱۰

(۳) باری کالج رائے پنڈ ڈھی بھوارے تعلیمی سال ۸۸-۸۹ء۔ نشستیہ  
(پری میڈیکل)

لوکل / پٹین	خیر الحق ولد عبدالغفار	-۱
ڈومیائل / کوئٹہ	نیم ارشد ولد فیض الدش	-۲

(۴) ذرعی یونیورسٹی منظہر آباد براۓ تعلیمی سال ۸۸-۸۹ء۔ نشستیہ  
(پری میڈیکل)

لوکل / نصیر آباد	در محمد ولد زاہر خان	-۱
لوکل / رٹوب	محمد انور ولد حیان خان	-۲

۶۱) گوہل یونیورسٹی صڑی - آئی - خان میرے تعلیمی سال ۸۸-۹۸ء۔ نشست  
(پری میڈیکل)

ڈومیسال/ثروب

محمد انور ولد حاجی عبدال Razاق

- ۱

مسئلہ اپیکس - اگلا سوال -

### بنا ۸۵۶ میر فتح علی خان عمرانی

کیا وزیر روزاعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سبزی فارم کو ٹھہر کی آمدنی، خرچ اور سالانہ بچت کسی قدر ہے۔ نیز اس فارم کا رقمہ کتنا ہے۔ کارکن راستاف کی گردی و اسنتر فیصل بھی دی جائے۔

### وزیر روزاعت

سبزی فارم کو ٹھہر کا کل رقمہ ۷۰ ایکٹر ہے۔ جس سے ۲۵ ایکٹر رقمہ وزیر کا شت ہے۔  
 مالی سال ۱۹۸۶-۸۷ء کے دوران فارم کی آمدنی خرچ اور بچت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بچت میں منتظر شدہ رقم	آمدنی	خرچ
۳۹۷۵ روپے	۵۰.۰۰ ملین روپے	۳۶۰۰ ملین روپے

(کارکنان کی لسٹ ذیل ہے)

## تفصیل کارکنان بمعہ گرید شعبہ افسروں تھم سبزیات

نمبر شمار	آسامی	گرید	تفصیل
-۱	پروجیکٹ ڈائریکٹر	۱۹	
-۲	وائسر الوجٹ	۱۸	
-۳	انسٹو ماوجٹ	۱۸	
-۴	ویچیل بائنسٹ	۱۸	
-۵	سائل کیمسٹ	۱۸	
-۶	ای اے ڈی اے مارکٹنگ ایم ڈی پوزل	۱۲	
-۷	اسٹنٹ ویچیل بائنسٹ	۱۰	
-۸	اسٹنٹ پلانٹ پھالوجٹ	۱۰	
-۹	اکاؤنٹس آفیسر	۱۰	
-۱۰	ایکم پلکھ آفیسر	۱۰	
-۱۱	اسٹینو گرافر	۱۰	
-۱۲	سینٹر کلر	۱۰	
-۱۳	اسٹنٹ کیمسٹ	۱۰	
-۱۴	اسٹوک کیپر	۱۰	
-۱۵	جنیئر کرکس	۱۰	
-۱۶	لینک	۸	
-۱۷	نیلڈ اسٹنٹ	۶	
-۱۸	ٹریکٹر ڈائیور	۵	

<u>نمبر شمار</u>	<u>آسامی</u>	<u>گردیدہ</u>	<u>تعداد</u>
-۱۹	ڈرائیور	۳	۵
-۲۰	ٹیوب دلی آپریٹر	۶	۳
-۲۱	چرکیدار	۱	۱۰
-۲۲	نائب قائم	۱	۲۸
-۲۲	بیلڈر	۱	

### اقبال احمد خان کھوسہ :-

جناب والا! میں صمنی سوال تو نہیں پوچھو گا لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ اخبار میں چھاتا تھا  
کہ لوگوں کو تھوا ہیں نہیں لمبیں۔

### مسٹر اسپیکر :-

یہ سپلینٹری سوال نہیں ہے تو پھر کیا ہے۔ آپ قواعد و ضوابط کے مطابق پوچھیں۔

### اقبال احمد خان کھوسہ :- جناب والا! یہ بات بھی اس سوال سے متعلق ہے۔ جب لوگوں کو

تھوا ہیں نہیں میں تو دریاں کہاں سے میں گی؟ عرصہ پہلے اخبار میں اس کے لیے اپل بھی چھپی تھی اور ارباب صاحب نے اس پر ایکشن بھی لیا تھا۔

### مسٹر ارجمند اس بگٹی :-

جناب والا! میں منظر صاحب کو جواب پڑھنے کی رحمت نہیں دینا چاہتا۔ میں صمنی سوال کروں گا کہ باقی فلکوں میں ڈیری فارم کیوں نہیں ہیں؟

## ڈیر امور پر کش حیوانات ۹۔

جسی علاقے کو اس کے لیے فنڈز ملتے ہیں وہاں ہم ڈیری فارم دیتے ہیں۔

**مسٹر ارجمن داس بھٹی ہے۔**

جناب والا! یہ فنڈز کس طریقہ سے فضص کیتے جاتے ہیں؟

**آغا عبد النظاہر ہے۔**

جناب والا! میرے خیال میں جو سوال کیا جاتا ہے اس پر ہمیں ضمیں سوال ہونا چاہئے۔ ارجمن داس صاحب نے نفع اور نقصان پوچھا ہے اگر وہ خرید کچھ پوچھنا چاہتے ہیں تو فریش سوال کریں۔

**مسٹر ارجمن داس بھٹی ہے۔**

جناب والا! جواب دیا ہے کہ ڈیری فارم کی حیثیت کو خاطر خواہ فردغ حاصل ہوا ہے۔ اس کی ذرا تفصیل دی جائے۔

**مسٹر اسپیکر ہے۔**

یہ کوئی اس سوال نہیں کہ جس کا جواب دیا جائے۔

**مسٹر ارجمن داس بھٹی ہے۔**

جناب والا! یہ سوال اس سوال سے متعلق ہے اسکے علاوہ فریشن کائیوں کی لیست میں دیکھا گیا ہے۔  
کوئی میں ان کی تعداد زیادہ ہے باقی صلعوں میں کم ہے اس کی وجہ ہے۔؟

## وزیر امور پرورش حیوانات :-

جناب والا! جیسے ضرورت ہوتی ہے اس کے مطابق ان کی تعداد بڑھادی جاتی ہے۔ ویسے بعض علاقوں کے مسائل بھی ہیں جیسے نوٹکی میں پانی وغیرہ کم ہوتا ہے۔

**مسٹر احمدن داس بھٹی :-**

جناب والا! کوئٹہ میں ۲۷ کی تعداد ہے پشن میں ۳۰ اور لاہی میں ۹ میں اور خضدار میں ہیں۔

**وزیر امور پرورش حیوانات :-**

جناب والا! جیسا کہ میں نے ہمارے دہائی کی ضرورت کے مطابق بھجو گئی ہیں۔

**مسٹر احمدن داس بھٹی :-** جناب والا! ایک ساری ضرورت یہاں پر ہے؟

**مسٹر اسپیکر :-**

آپ منسر سے کسی شخصوں جگہ کیلئے نام لیکر کیا کرو وہاں پر ڈیری فارم بنائیں۔

**مسٹر احمدن داس بھٹی :-**

جناب والا! یہ ہمارا حق بتا ہے۔

**مسٹر اسپیکر :-**

پھر آپ فریش سوال کریں۔ آپ کو تفصیل مل جائے گی۔ اب اگلا سوال مسٹر اقبال احمد خان محسوس صاحب کا ہے۔

## بلا ۹۳۰ مسٹر اقبال احمد خاں کھوسہ۔

کی وزیر زراعت از را کرم مطلع فرمائیں گے کہ -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کو موسم سرما دگر ماکے بیٹے سرکاری یونیفارم فراہم کئے جاتے ہیں۔

(ب) اگر جزو لالف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو حکم نے صوبہ میں ضلعی سطح پر اب تک کتنے درجہ چہارم ملازمین کو سرکاری یونیفارم فراہم کی گئی ہے۔

## وزیر زراعت۔

(الف) یہ درست ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کو موسم سرما دگر مامیں سرکاری یونیفارم فراہم کی جاتا ہے۔

(ب) درجہ چہارم کے ضریب میں سیکورٹی گارڈ، خاک روپ اچکیدار، ڈرائیور اور نائب قادر آتے ہیں۔ اور

ان لوگوں کو ہر دوسرے سال ٹھنڈی اور دی اور ہر تیسیرے سال گرم اور دی سرکاری طور پر ملا کرتی ہے۔

ہر فکر کو سالانہ سمجھتے میں جو رقم سرکاری طرف سے فراہم کی جاتی ہے۔ اس سے ہر ای کار کو اس کے

باری آنے پر اور دی مل جاتی ہے۔ البتہ بیلداروں کو کبھی بھی اور دیاں نہیں دی گئیں کیونکہ وہ غیر مستقل

سرکاری ملازم ہوا کرتے ہیں۔ حال ہی میں حکومت بلوچستان نے تمام بیلداروں کو مستقل کر دیا ہے

اور حکم نظم و نسق و عموی نے اپنے خط مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۸۸ کے ذریعہ سب محکموں کو ہدایت کر دی ہے

کہ آئندہ سے بیلداروں کو اور دیاں دینے کے لیے جب مطلوبہ رقم حکومت مہیا کرے گی۔ تو ان کو

بھی اور دیاں دے دی جائیں گی بہر حال جن اہکاروں کو رواں مالی سال کے دوران وردياں دی جا رہی ہیں۔

ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

<u>تعداد</u>	<u>صلع</u>	<u>منبر شمار</u>
۱۴۹	کوئٹہ	۱
۵	چانی	۲
۱۱	پشین	۳
۳	ڈوب	۴
۳۳	بورالائی	۵
۱۵	خضدار	۶
۹	قلات	۷
۸	خاڑان	۸
۷۶	سیدہ	۹
۸	سی	۱۰
۲	کوہلو	۱۱
۲	ڈیرہ بگی	۱۲
۱۳	تر بت	۱۳
۳	پنجگور	۱۴
۱	گوارد	۱۵
۲	جھنڑا باد	۱۶
۶	تمبو	۱۷
۶	کچھی	۱۸

## (محکمہ زرعی انجینئرنگ)

(الف) درجہ چارم کے لیے ملازم جو حکومت بلوچستان کے احکامات کے مطابق اس کے حقدار کو حاصل خدود رقم کی حدود کے اندر وردیاں فراہم کی جاتی ہیں ۔

(ب) سال روائی کے دوران صوبہ کے تمام اضلاع میں مشین حقدار ملازم کو یونیفارم فراہم کر دی گئی ہیں ۔ فصلع اور تفعیل درج ذیل ہے ۔

نمبر شمار	نام فصلع	کوئٹہ	محمدی یونیفارم	گرم یونیفارم
۱			۲۹۲	۶۲
۲	پشین	۳۸	-	-
۳	نوشکی	۳۱	-	-
۴	بورالانی	۳۵	-	-
۵	زوب	۳۹	-	-
۶	مسلم باغ	۱۹	-	-
۷	سی	۹۹	-	-
۸	کچھی	۳۸	-	-
۹	نصیر آباد	۲۲	-	-
۱۰	ڈیرہ بگٹی	۲۲	-	-
۱۱	کوہلو	۵	-	-
۱۲-	زیارت	۵	-	-
۱۳-	خضدار	۸۹	-	-

<u>نمبر شمار</u>	<u>نام اصلاح</u>	<u>جھنڈی یونیفارم</u>	<u>گرم یونیفارم</u>
۱۳	ثلاث	۲۶	-
۱۵	خاران	۳۰	-
۱۶	سبید	۲۲	-
۱۷	آواران	۱۱	-
۱۸	تربت	۲۹	-
۱۹	پنجکور	۲۳	-
۲۰	گوادر	۱۹	-
		9۲۱	۴۲

مسٹر اسپیکر :- اگلا سوال -

### نمبر ۹۳۹ مسٹر حبیب داس بھٹی :-

کیا وزیر نرمنعت اور رہ کرم مطیعہ فرمائیں گے کہ -

(الف) بلوچستان کے کم کم اصلاحات (تحصیل میں سرکاری ٹوپری فارم ہیں اور گزشتہ دوسالوں میں ان ٹوپری فارموں سے ماہنہ / سالانہ کس قدر آمدی اور فائدہ / نقصان ہوا ہے -

(ب) اس وقت مذکورہ ٹوپری فارموں میں جانوروں کی تعداد جدا جدا کتنی ہے اور گزشتہ دوسالوں میں ہر ڈیمی کی فارم پر ماہنہ / سالانہ کتنا خرچ آیا ہے -

## وزیر زراعت و امور پرورش حیوانات ۱-

(الف) بلوچستان کے مندرجہ ذیل افلائع / تحصیل میں سرکاری ڈیری فارم کام کر رہے ہیں ۔

۱۔ کوئٹہ خضدار ۲۔ مستونگ ۳۔ پشین ۴۔ کوہاٹ ۵۔ لورالائی ۶۔ تربت

علاوہ ایسی نوشکی اور قلات میں ڈیری فارم اس سال کے اختتام تک کام شروع کر دیجے۔  
ان فارموں کی گذشتہ دوساروں کی سالانہ آمدن درج ذیل ہے ۔

### آمد

نمبر شمار	نام ڈیری فارم	۱۹۸۷-۸۸	۱۹۸۸-۸۹	(یکم جولائی شمسی تا ۳۰ اپریل شمسی)
۱	کوئٹہ	۳۱۴۶۰۴/۲	۱۶۸۸۲۲۲/۲	
۲	خضدار	۳۲۳۶۹۷/۲	۲۹۳۵۵۸/۲	
۳	مستونگ	۵۰۹۱۳/۲	۵۶۰۲۳/۲	
۴	پشین	۸۵۷۸۴۵/۲	۹۰۵۶۹/۲	
۵	کوہاٹ	۱۹۶۶۵۲/۲	۱۲۸۵۲۲/۲	
۶	لورالائی	۶۰۳۶۶/۲	۲۳۵۱۱۵/۲	
۷	تربت	-	۳۱۵۲/۲	(جنوری شمسی تا ۳۰ اپریل شمسی)

یہ تمام ڈیری فارم کھرشنل یا تجارتی بنیادوں پر نہیں چلا گئے جا رہے ۔ بلکہ شہری / دیہی عوام کو خالص اور تازہ دودھ ارزان نرخوں پر مہیا کر رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ مقامی گائیوں کی نسل کو بہترین نسل اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ کے لیے اعلیٰ نسل کے نژاد پھر سے زینداروں / بالداروں میں رعائتی قیمتی پر تقیم کیے جا رہے ہیں ۔ اس سے ڈیری فارمنگ کی صنعت کو خاطر خواہ فروغ حاصل ہوا ہے ۔ عوام میں ڈیری فارمنگ کا رجحان دن بدن بڑھ رہا ہے ۔ یہ بڑی خوش آئندہ بات ہے ۔ اور اس کے بڑے دورس

نتا بچہ برآمد ہونگے۔ اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ کئے ساتھ ساتھ شہری / دیہی عوام کی معاشی / شعبی حالت میں بڑی خوش آئندہ تبدیلی آئے گی اور دوسری طرف صوبہ کی معيشت پر اس کے بڑے مشبت نتا بچہ برآمد ہوں گے۔ علاوه ازیں علاقہ میں لوگوں کو روزگار کے موقع بھی ہمیبا کئے گئے ہیں۔ لہذا ان فارموں سے نقدر قم کی صورت میں بچت نہیں ہو سکتی۔ کبھی بچمار نوسمی حالات کی تبدیلی سے دودھ میں کمی ہو جاتی ہے۔ جس سے آمدنی میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

(ب) اس وقت مذکور ڈیری فائزون میں جانوروں کی تعداد درج ذیل ہے۔

نام ڈیری فارم بیل گائے جوان بچہ پر جال بچہ پر شیرخوار بچہ شیرخوار بچہ میزان (فریبن گائیاں)						
۳۶۲/۰	۱۹	۵	۱۵۷	۵	۳۶۶	-
۷۵/۰	۲	۳	۱۴	۲	۳۲	-
۱۱۹/۰	۱۰	۵	۳۷	۱۱	۳۹	-
۹۲/۰	۸	۳	۲۸	۱	۵۱	۱
۴۵/۰	۱	۱۰	۱۲	۳	۳۸	۱
۸۹/۰	۹	۴	۳۶	۶	۳۲	۱
۱۲/۰	-	-	-	-	۱۱	۱
(ریڈ سندھی گائیاں)						
۹۱۲/۰	۵۶	۲۳	۲۹۶	۳۱	۳۹۵	۳

اُن پریس فارموں کا گذشتہ دوسالوں کا سلاڈز ہرچ دفعہ ذیل ہے۔

٦٧

نام طبیعی فارم		تخریجات میزان					
۱- کوئٹہ	۵۹۳۸۸/-	۷۶۴۲۲۱/-	۵۰۰۳۲۸۲/-	۱۱۳۳۸۹/-	۹۹۵/-	۱۱۳۳۲۹۹۵/-	۳۳۸۹/-
۲- پشن	۵۰۱۳۹۱/-	۳۰۲۳۶۲/-	۱۴۱۳۴۰/-	۳۳۹۵۰/-	۵۰۱۳۹۱/-	۱۴۱۳۴۰/-	۳۳۹۵۰/-
۳- دورالانی	۲۶۲۹۳/-	۱۱۳۲۹۱/-	۱۱۳۲۹۱/-	۲۵۹۷۰/-	۵۰۰۹۲۵/-	۱۱۳۲۹۱/-	۲۵۹۷۰/-
۴- خضدار	۱۹۲۱۰/-	۱۱۱۲۸۶۱/-	۱۱۱۲۸۶۱/-	۲۰۵۳۶۲۳۵/-	۲۰۵۳۶۲۳۵/-	۱۱۱۲۸۶۱/-	۲۰۵۳۶۲۳۵/-
۵- کوہلو	۱۳۳۹۳۹/-	۱۰۵۶۵۰۹/-	۱۰۵۶۵۰۹/-	۲۳۵۸۴۸/-	۲۳۵۸۴۸/-	۱۰۵۶۵۰۹/-	۲۳۵۸۴۸/-
۶- مستونگ	۳۸۹۳۲۸/-	۱۰۱۶۸/-	۱۰۱۶۸/-	۱۲۲۳۶۸۲/-	۱۲۲۳۶۸۲/-	۱۰۱۶۸/-	۱۲۲۳۶۸۲/-
۷- تربت	-	-	-	-	-	-	-

## مسئلہ جن داس بگھٹا :-

جناب اسیکر، میرا سوال توریلیونٹ ہے اگر جواب نہیں دینا تو ٹھیک ہے نہ کریں۔

مشائخ

اس کا جواب تومس پری گل آغا دیں گی کیونکہ وہ وزیر زراعت کے ساتھ لشیف رکھتی ہے۔

## وزیر زراعت :- جی ۶

میں نے کہاں کا جواب مس پری گل آغا دیں گی۔

### وزیر راعت :-

جناب اسپیکر! معذز دکن مجھے جواب پڑھنے دیتے تاکہ ان کی سمجھ میں آ جاتا اور میں بھی ان کا سوال سمجھ جاتا۔

(قطعہ کلامیاں)

### مسٹر اسپیکر :-

تو کیا ہاؤس میں آنے سے پہلے آپ نے نہیں پڑھا؟

### مسٹر احمد داس گھٹی :-

(پوائنٹ آف آرڈر) جنابت! ہم مسٹر اسپیکر! ہم ابک دن پہلے جوابات کی کاپیاں ملتی ہیں جیکہ ہم پڑھتے ہیں۔ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ وزیر صاحب کو ان کا حکم جواب تیار کر کے دیتا ہے لیکن وہ نہیں پڑھتے۔

### وزیر راعت :-

میں نے یہ تو نہیں کہا کہ میں نے نہیں پڑھا۔

### مسٹر احمد داس گھٹی :-

جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے یہ تجویز ہے کہ ایوان کے معذزار اکین سے تباویزی جائیں اور اسکے بعد کام دیں اس لئے کہ بوجستان ایک غریب صوبہ ہے آخر کیوں؟ اس پر غور کریں۔ (قطعہ کلامیاں)

## مسٹر اسپیکر - ۱

آپ بیٹھ جائیں۔ میں ان سے بات کرئی ہوں۔ ارباب صاحب! آپ مارے صوبہ کے بارے میں اپنے نگاہ سے دیوبندی فارمنگ کی روپورٹ منگوائیں کہ اس پر کتنا خرچ ہوا ہے کتنا نقصان ہوا خالدہ کیوں نہیں ہوا ہے آپ اس ساری تفصیل۔ اسیل کو آگاہ کریں۔ اس سے ہسترویہ ہے کہ ہر بانڈ پر وہ آپ سے نیا سوال کریں۔ آپ کمکل اطلاع ہونا چاہیے کہ اس صفت میں نقصانات کیوں ہے۔ خالدہ کیوں نہیں اسکی وجہات میں۔ لہذا آپ کو ویل انفائد ہونا چاہیے۔

## وزیر زراعت - ۱ بہت اچھا جناب۔

### مسٹر اسپیکر - ۲

تاکہ آپ کے فکر کی کارکردگی لوگوں کے سامنے اور اس ہاؤس کے سامنے آئے۔ اگر دیوبندی فارم نقصان میں جا رہے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔ آپ اس کا تدارک کریں۔ بہر حال ہاؤس کو مطمئن ہونا چاہیے۔ مزید یہ کہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ کڑیوبندی فارمنگ سے لتنی آمدنی ہے آپ کو یہ صحیح علم ہونا چاہیے کہ آیا فتحم نے روپورٹ صحیح مرتب کی ہے یا غلط۔ لہذا آپ ایک تفصیلی روپورٹ اپنے نگاہ سے طلب کریں۔

## میر عہد الدین نوشیر والی - ۱

جناب والا! ستنے افسوس کی بات ہے کہ گورنمنٹ کے اداروں میں نقصان ہوتا ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

## وزیر اعلیٰ - ۱

جناب اسپیکر! میں اس کی وضاحت کرنا چاہوں گا۔ افسوس ہے کہ بات کچھ ہوتی ہے لیکن

اس پر بحث کچھ ادھل پڑتی ہے۔ جناب والا حکومت کے تحت نہ صرف ڈیری فارمنگ بلکہ عوام کے مفاد میں چلنے والے اکٹزادارے نقصان میں چلتے ہیں۔ سہنا بلوچستان میں بھی یہ حال ہے۔ صحیح صورت حال بتلاتے ہوئے عرض کروں گا کہ بات دراصل یہ ہے کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ باہر سے اچھا بہتر نسل کی گاہیں لا کر یہاں بلوچستان میں خواہشند افراد کو دی جائیں۔ مذید یہ کہ ڈیری فارمنگ کے شعبے میں مزید تحقیق اور ریسرچ کی جائے۔ تاکہ یہاں لوگوں کا بچوان ڈیری فارمنگ کے طرف مائل ہو۔ اور ملک کے لوگوں کی معاشری حالت اچھی ہو سکے جہاں تک گورنمنٹ کی انڈسٹری چلانے کا تعلق ہے تو اپنے دیکھا ہو گا اگر حکومت کوئی صنعت نہالت ہے تو ان کا مقصد منافع کانا نہیں ہوتا بلکہ حکومت الیسی انڈسٹری کو چلا کر پرائیویٹ سیکٹر میں منتقل کر دیتی ہے۔ جہاں تک اگر آپ یہ چاہیں گے کہ ڈیری فارمنگ میں نفع ہونو یہ ناممکن ہے جیسے آپ کے علم میں ہو گا۔ حکومت کا شناکاروں کو اپنے سے نیچ پودے وغیرہ فراہم کرتی ہے اسی طرح اس شعبے میں لوگوں کو اچھی نسل کے موشی فراہم کرنا ہمارا مقصد ہے۔ جناب والا اس کے علاوہ بھی جب میں مینگ کرتا ہوں میں نے ارباب صاحب کو ہر مینگ میں واضح کہا ہے اور یہ ڈھرا یا ہے کہ پولٹری فارمز میں آمدی کیوں نہیں ہوتی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کم از کم سرکاری ذکر ووں کے لیے دودھ مکحن ہمیا کر سکیں تو یہ بھی ہمارا اہم کار نامہ ہو گا۔ تاہم میں سرکاری طاز میں کو نو کرنہیں کہوں گا۔ کیونکہ وہ ملکے کی دل رات خدمت کرتے ہیں لہذا اگر ان کو بازار سے اندا اور دودھ دستیاب نہ ہو تو ان کو صحیح اور تازہ دودھ اور مکحن دیکھ ل سکے۔ جناب اسیکری میں نہ ہدایات دی ہوئی ہیں کہ ان کو یہ اشیاء فراہم کی جائیں۔

### مسٹر اسپیکر:-

تاہم اگر ایک تفصیلی رپورٹ اسمبلی کے سامنے ہو تو بہتر ہو گا۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب والا! میں اسمبلی کے سامنے رپورٹ پیش کروں گا۔ لیکن یہ بھی واضح کروں کہ یہ رپورٹ منافع پر منی نہیں ہو گئی بلکہ قصان ہی بتائے گی۔

### میر عبدالکریم نوٹسیر والی :-

جناب والا! کیا اسمبلی ممبران کو دودھ اور مکعنی نہیں مہیا کیا جائے گا؟

### وزیر زراعت :-

جناب والا! ہالینڈ سے فریڈ گائیں آئیں گی۔ تو ان کو بھی انشاء اللہ وی جائیں گی۔

### مسٹر اسپیکر :-

جام صاحب آپ اسمبلی کے ممبروں کو بھی دودھ اور مکعنی دیں۔

### وزیر اعلیٰ :-

جناب والا! میں تو کوشش کرتا ہوں کہ ممبران اسمبلی کو زیادہ سے زیارہ صحمند رکھا جائے۔

### میر عبدالکریم نوٹسیر والی :-

جناب اسپیکر! ان ذیری فارمز کا نام افسران فارم رکھا جائے۔ یہیں کیوں بد نام کرتے ہیں۔ اسمبلی ممبران کو چ (قطع کلامیاں)

### مسٹر اسپیکر :-

ایک بات میں تبلنا چاہتا ہوں کہ ہمارے دوست ہفڑہ بہران اسمبلی جو ایک ہی فتح سے متعلق ہے، بس تیس تیس سوالات کرتے ہیں تاہم میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ایک صبر پریک وقت میں پانچ سوال پوچھ سکتے ہیں لیکن اس کے بخلاف تمہاری ذمہ دشی کرتا ہوں اگرچہ ہم میں یا شہر میں سوال اکام و قبیل نہیں کر سکتے لیکن روایات کے خلاف میں آنحضرت سوچتی کی اجازت دیدتا ہوں اگرچہ یہ قواعد کے مطابق نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ لوگوں کو پتہ چلے کہ صوبے میں کیا کام اور ترقی ہوئی ہے۔ اس طرح اسمبلی کے بہران کو تربیت بھی لے اور جتنے لوگ یہاں آئے ہیں وہ بھی سیکھیں۔ جیسا میں نے پہلے کہا کہ میں سوالات کے معاملے میں نرم روایہ اختیار کرتا ہوں۔ میرے خیال میں میر فتح علی عمرانی صاحب نے ابھی تک ڈیزیر گھسوال دیئے ہیں اس سلسلہ میں کوشش ہے کہ کم از کم پچاس سوالوں کے جواب میں اگر آپ باقی محکوم کے جوابات چاہئے ہیں تو آپ اسمبلی سکریٹری سے رابطہ قائم کر کے معلوم کر لیں تاکہ مطمئن ہو جائیں ورنہ ہم آپ کے سوالات متعلقہ محکوم کے منسٹر کو دینے کر دیں گے۔

### میر فتح علی عمرانی :-

جناب اسپیکر! ارباب صاحب کے پاس تو ہیں فتح ہیں۔ محکمہ پروگرام جوانات فشنریز اور زراعت کے فتحے ان کے پاس ہیں میں نے ہر ڈیپارٹمنٹ سے متعلق پانچ پانچ سوالات پوچھے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر :-

نہیں آپ نے بہت سوالات دیئے ہیں یہ ضروری نہیں اگر ایک وزیر کے پاس بک وقت

کئی محکم ہوں تو آپ زیادہ سوال پوچھیں بدلے

### مسٹر ارجمن داس بھٹی :-

جناب اسپیکر صاحب! میرے جس ضمنی سوال پر جام صاحب نے دیکھنے والے تقریر کردی ہے یہ فرمایا ہے کہ کمیٹی بنائی جا رہی ہے اور لوگوں کو دو دفعہ ملکیت دیا جا رہا ہے اور اس میں اتحاد لاکھ کا نقصان بتایا گیا ہے اور یہ حکومت کا نقصان ہے۔

### مسٹر اسپیکر :-

اگر آپ یہ کہیں کہ جڑی بوٹی کا کارخانہ لگانا ہے اور اس میں کتنا نفع ہے اور کتنا نقصان؟

### مسٹر ارجمن داس بھٹی :-

جناب اسپیکر صاحب اس وقت یہ جڑی بوٹی کے کارخانے کی بات نہیں ہے میری گزارش ہے کہ آپ اس وقت الفاف کی کرسی پر بیٹھے ہیں آپ اس وقت لمحے کو یہ ضرور کہیں کہ وہ صحیح کام کرے کیونکہ آپ اس وقت مسفف ہیں لہذا ان کو چیک کیں۔

### مسٹر اسپیکر :-

آپ سے پہلے میں نے متفقہ حکم کو کہہ دیا ہے کہ وہ جام رپورٹ تیار کرے اور وہ اس ایوان میں پیش کرے کہ اس ڈیری فارموں میں کیا فائدہ ہے اور کیا نقصان ہے تاکہ تمام ممبران کو پتہ چلتے کہ یہ ڈیری فارم نقصان میں چلتے ہیں یا فائدے میں چلتے ہیں۔ دوسرے ہفتے ارباب صاحب ایوان میں رپورٹ پیش کریں گے۔

### مسٹر ارجمن داس بھٹی :-

(ضمی سوال) بالکل ٹھیک ہے بڑی میربانی۔ جناب والا ارباب صاحب نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ نزد بچھڑے زمینداروں کو رعایتی قیمت پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس کا کیا طریقہ کار ہے یہ فروخت کئے جاتے ہیں یا مفت تقسیم کئے جاتے ہیں؟ اس میں تو لکھا ہے کہ تقسیم کئے جاتے ہیں یہ کیسے تقسیم کئے جاتے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر :-

کیا آپ کو بچھڑوں کی ضرورت ہے؟

### مسٹر ارجمن داس بھٹی :-

جناب والا! اگر ہمیں ضرورت ہوتی تو ہم بچھڑے تو کیا فریشہ بن گائے لے لیتے مگر آجبل ارباب صاحب خود دودھ پتی پیتے ہیں اور لوگوں کو دیتے ہیں۔ ہمیں بچھڑے بھی نہیں چاہیں۔ مگر آپ کی معرفت اس ایوان میں عرضی کردہ ہے ہیں آپ دیکھیں کہ کیا ہو رہا ہے۔

### مسٹر اسپیکر :-

ارباب صاحب کے پاس نہ اور مادہ بچھڑے ہیں آپ جو چاہیں لے سکتے ہیں۔

### میر عبدالکریم نوشیروانی :-

جناب والا! جب پانی تھہر جاتا ہے تو بوکھڑتا ہے کچھ نئے چہرے آنے چاہیں۔

اور تبدیلی ہونی چاہئے۔

مسٹر اسپیکر :- آپ کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔

میر عبدالکریم نوشهروانی :- جناب مشکل ہے یہ ۱۹۹۰ کے بعد پوری ہوگی۔

مسٹر اسپیکر :- اگلا سوال۔

بندہ ۲ کے ۹ مسٹر ارجمن داس بگی :-

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
(الف) سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء کے دوران صوبہ بلوچستان کے کن تحصیل / اضلاع کے یہ

ڈیری فارم کھونے کی ایکامات کے یہ کقدر فنڈ فنڈ کی گیا ہے۔

(ب) اس وقت صوبہ کے کن اضلاع / تحصیل میں کتنے ڈیری فارم مکمل طور پر کام کر رہے ہیں اور  
کتنے زیر تحریر ہیں تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت و امور پرورش حیوانات-

(الف) سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء کے دوران مندرجہ ذیل اضلاع / تحصیل میں ڈیری فارموں کا قائم عمل میں لا یا گیا۔ اور ان کے یہے مندرجہ ذیل رقومات فنڈ کی گئی تھیں۔

## فتح شدہ رقم

نام ڈیری فارم	۱۹۸۵ - ۸۶	۱۹۸۶ - ۸۷	۱۹۸۷ - ۸۸
۱- قلات	۰۰ ملین	۰۳۲۵ ملین	۱۰ ملین
۲- نوٹسکی	۰۰ ملین	۰۰ ملین	۰۰ ملین
۳- تربت	۰۰ ملین	۰۰ ملین	۰۰ ملین
۴- ٹوب	۰۰ ملین	۰۰ ملین	۰۰ ملین

(ب) بلوچستان کے مندرجہ ذیل اصلاح/تحصیل میں ڈیری فارم کام کر رہے ہیں۔

- ۱- کونٹہ
- ۲- پشین
- ۳- لورالی
- ۴- کوہہو
- ۵- مستونگ
- ۶- خندار
- ۷- تربت

علاوہ ایں قلات اور نوٹسکی کے ڈیری فارم اس مالی سال کے اختتام تک کام کرنا شروع کر دیں گے۔ جبکہ ٹوب میں ڈیری فارم کی تحریر کا کام اس سال شروع کیا گیا ہے۔

مسٹر اسپیکر: اگلا سوال۔

## نمبر ۳۰، ۹ مسٹر ارجمن داں بھی

کیا وزیر زراعت و جگہلات ازراہ کر مطلع فرمائیں گے کہ سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء بلوچستان کے کم تحریر/اصلاح میں پھول اور پھولوں کی نسبتیان لگائی گئی ہیں نیز ان نرسروں پر آئی ہوئی لاغت اور اجتماعی قواعد فسخ و تفصیل دکی جائے۔

## وزیر جنگلات ۹۔

سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۶ء کے دوران حکومت راست نے کوئی نئی نرسری قائم نہیں کی ہے اس  
لئے جواب نقی میں تصور کیا جائے ۔

## مسٹر اسپیکر ۔

کیا آپ نے جڑی بولی کے لیے بھی نرسری بنائی ہے ۔ آپ ارباب صاحب کو جڑی بولی بھیجا  
کریں تاکہ وہ اس ایوان میں صحیح جواب لائیں ۔

## مسٹر ارجمند اس بھگتی ۔

جناب والا ارباب صاحب اور جام صاحب کا بھی تواقرام کرنا ہے ۔ اور ان سے کیا  
پوچھیں ۔ ۶

## مسٹر اسپیکر ۔

اب سیکر ٹرنی اسمبلی اعلانات کریں گے ۔

## رخصت کی درخواستیں

## احترم خان (سکریپری اسمبلی)

میربی خوش خان کھوسہ نے درخواست بھی ہے انہوں نے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے  
ایوان سے رخصت کی درخواست دی ہے کہ انہیں ۲۰ جون ۱۹۸۶ء کی رخصت دی جائے ۔

### مسٹر اسپیکر :-

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔ ۶  
(رخصت منظور کی گئی)

### سیکرٹری اسٹبلی :-

سردار دینار خان کردنے درخواست دی ہے کہ انہیں ذاتی مصروفیت کی وجہ سے ۲۶ جون  
۸۸ء کی رخصت دی جائے۔

### مسٹر اسپیکر :-

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔ ۶  
(رخصت منظور کی گئی)

### سیکرٹری اسٹبلی :-

مسٹر ناصر علی بلوچ نے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے ایوان سے رخصت کی درخواست  
دی ہے کہ ۲۶ جون ۸۸ء کو انہیں رخصت دی جائے۔ ۶

### مسٹر اسپیکر :-

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔ ۶  
(رخصت منظور کی گئی)

### سیکرٹری اسٹبلی :-

شیخ نظریف خان مندو خیل نے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے ایوان سے رخصت  
کی درخواست دی ہے کہ انہیں ۲۶ جون ۸۸ء کی رخصت دی جائے۔ ۶

مسٹر اسپیکر :-

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ۔ ۹  
 (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسٹبلی :-

نواب نادہ سیم اکبر گھنی نے ناسازی طبیعت کی وجہ سے آج مورض ۲۶ جون ۱۸۸۸ء کی رخصت  
 ایوان سے طلب کی ہے ۔

مسٹر اسپیکر :-

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ۔ ۹  
 (رخصت منظور کی جائے)

سیکرٹری اسٹبلی :-

سردار خیر محمد ترین نے درخواست دی ہے کہ ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق ان کو آرام  
 کی ضرورت ہے لہذا ان کے حق میں ۲۶ مئی ۱۸۸۸ء سے ۶ جون ۱۸۸۸ء تک رخصت  
 منظور کی جائے ۔

مسٹر اسپیکر :-

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ۔ ۹  
 (رخصت منظور کی گئی)

## قرارداد نمبر ۶

مسٹر اسپیکر:-

اب ارجمند اس بھی اپنی قرارداد ایوان میں پیش کریں۔

مسٹر ارجمند اس بھی:-

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ :-

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ صوبائی حکومت اپنے اور صوبہ کے عوام کے ویسے ترمذار میں صوبائی سول سروس (انتظامی شاخ) کے ارکین کی حالت زار اور انہیں درپیش دیرینہ مشکلات اور ان کی جائز شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے صوبہ کے اس اہم سروس کیڈر کو اس کا صحیح مقام دے اور اس ضمن میں صوبہ پنجاب کی تقلید کرتے ہوئے پنجاب صوبائی اسمبلی کے ۲ دسمبر ۱۹۸۶ء کے اجلاس میں متفقہ طور پر منتظر کی گئی پنجاب اسمبلی کے ممبران پر مشتمل کمیٹی کی رپورٹ میں دی گئی سفاذات کے خطوط پر جن پر حکومت پنجاب عمل درآمد کراہی ہے۔ حکومت بوجپتن میں فوری طور پر مناسب اقدامات کر کے صوبائی سول سروس (انتظامی شاخ) کے ارکین میں پائی جانے والی بے چینی اور مالیوسی کا ہادا کرے۔

محوزہ اقدامات پر عمل درآمد کرنے سے نہ صرف اس سول سروس کیڈر کے مسائل حل ہو جائیں گے بلکہ صوبائی حکومت کو ایک اچھی ماتحت انتظامیہ بھی میسر آسکے لیے جس سے وفا قیمت اور صوبائی خود نختاری کے بنیادی تفاضلے بھی پورے ہو جائیں گے۔

## مistr اسپیکر - قرارداد یہ ہے کہ :-

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ صوبائی حکومت اپنے اور صوبہ کے عوام کے وسیع تر مفاد میں صوبائی مسول سروں (انتظامی شاخ) کے الائین کی حالت زائد اور انہی در پیش دیرہ پیشہ میں مکالمات اور انہی جائز شکایات کا فرائض لیتے ہوئے صوبہ کے اس اہم سروں کیڈر کو اس کا مجموع مقام دے اور اس ضمن میں صوبہ پنجاب کا تقليد کرہ تے ہوئے پنجاب صوبائی اسٹبلی کے ۲۳ دسمبر ۱۹۸۸ء کے اجلاس میں منعقدہ طور پر منتظر کی گئی پنجاب کے آئندھیں کے مہماں پرہ رشتعل کمیٹی کی روپیہ طب میں دی گئی سفاسات کے خطوط پر جن پرہ حکومت پنجاب عمل درآمد کر رہی ہے حکومت بوجہان میں فوری طور پرہ مناسب اقدامات کر کے صوبائی مسول سروں (انتظامی شاخ) کے الائین میں پائی جانے والے پہے جتنا اور مالیہ سی کا مداوا کرہے

مجذہ اقدامات پر عمل درآمد کرہ نہ سے نہ صرف اس سول سروں کیڈر کے مسائل حل ہو جائیں بلکہ صوبائی حکومت کو ایک اچھی مانحت انتظامیہ جیسا سیر آسکے گی جس سے واقعیت اور صوبائی خود مختاری کے نیوادی تقاضے بھی پورے ہو جائیں گے۔

## مistr اسپیکر :-

ارجن داس صاحب اب آپ اس قرارداد کے حق میں کچھ بونا چاہتے ہیں؟

## مسئلہ ارجمند اس بگٹی ۶۔

جناب والا! اس سلسلہ میں مغزز ایوان کی توجہ آئین پاکستان کی شق نمبر ۲۳  
 (ب) کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جس کی عبارت یوں ہے۔ کہ شق نمبر ۲۳ آئین  
 کے تابع پاکستان کی ملازمتوں میں افراد کی شرعاً ملزamt اور تقریروں کا تعین۔  
 (ب) کسی صوبے کی ملازمتوں اور کسی صوبے کے امور کے سلسلہ میں آسامیوں کی صورت  
 میں اس صوبائی اسمبلی کے ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے ہو گا۔  
 اس آئینی شق کی رو سے صوبائی حکومت کو اپنے ملازموں کی شرعاً ملزamt اور  
 تعین کا پورا پورا اختیار حاصل ہے اور اس بارے میں کسی سے رجوع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔  
 ایسا کرنے سے زیر بحث سلسلہ کے علاوہ دیگر امور میں بھی وفاق کی طرف سے صوبے کے معاملات  
 ہیں مداخلت یا صوبے کا اپنے جائز آئینی اختیارات استعمال کرنے کی بجائے مرکز کی  
 طرف رجوع کرنے کا رجحان ہے گا۔ جو کہ خوش آئند بات نہیں ہے۔  
 لہذا میں گزارش کر دوں گا کہ اس قرارداد کی سمجھ پورتا یہ کی جائے۔ بلکہ یہ جائزہ  
 قانونی اور آئینی حقوق اور اختیارات کی بات ہے۔ جس کا انجام صوبے کے عوام میں  
 بالعموم اور صوبائی سروں یعنی سابق پی۔سی۔ ایس ملازمین میں بالخصوص بے چینی میں  
 اضافہ کا باعث بن رہا ہے۔

جناب والا! اس سے قبل اس مغزز ایوان کی توجہ اس بات کی طرف دلانا چاہتا ہوں  
 کہ صوبائی سروں یعنی سابق پی۔سی۔ ایس کے جائز مطالبات سے جو وفاق کے  
 سپرد کر دیئے گئے ہیں قطع نظر موجودہ انتظام کے تحت پی۔سی۔ ایس کے اراکین کو چالیس  
 فیصد کا جو کوٹہ مدنا چاہیئے وہ بھی اس سروں کے ملازمین کو نہیں مل رہا ہے۔ مثال

کے طور پر صوبے میں گریڈ ۲۱ کا ایک بھی آفیسر ایسا نہیں ہے جو سابق پی سی ایس کیڈر سے تعلق رکھتا ہو۔ گریڈ ۲۰ میں صوبے میں کل ۲۸ پوسٹیں ہیں۔ کیڈر پوسٹوں کا ذکر نہیں کرتا۔ ۲۸ پوسٹوں میں سے سات پی سی ایس کا حصہ ۱۱ پوسٹیں ہونا چاہیئے لیکن اس وقت صرف ۵ پی سی ایس آفیسر گریڈ ۲۰ میں ہیں یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ۲۰ اور ۲۱ فیصد کوٹھ کا مسئلہ صرف پی سی ایس اور اسے پی یوجی ڈی ایم جی آفسران کے تعین کے بارے میں ہے۔ دیگر صوبائی سرو سنتر کا اس سے کوئی تعلق نہیں لہذا ان کا بن فیصد میں شمار کیا جانا چاہیکہ ہے۔ صوبائی حکومت پاکستان کے مراحلہ نمبر ۱ پی سی - ۸/۳/۱۳ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء ازاں اسٹینٹنٹ ڈویرن کی عبارت میں واضح طور پر لفظ پی سی ایس اور ڈی ایم جی استعمال ہوتے ہیں گریڈ ۱۷ - ۱۸ اور ۱۹ میں بھی صورت حال پی سی ایس افسران کی انتہائی مایوس کن ہے۔ گریڈ ۱۸ میں پی سی ایس افسران دس سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود گریڈ ۱۸ ایک نہیں پہنچ سکیں۔ ہیں جبکہ ان کے مقابلہ میں وفاقی ملازمین صرف پانچ سال مدت ملازمت کے بعد گریڈ ۱۸ میں ترقی ہو گئے ہیں۔

جناب اسپیکر ایں اس ایوان سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ ارباب احتیاکوپی سی ایس کے افسران کے مطالبات کا بغور اور ہمدرداز جائز ہے کہ ان کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے پر زور سفارش کرے۔ اس کے ساتھ میں بھی ضرور کہوں گا کہ اس معزز ایوان کے انکیں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ صوبائی اسمبلی بلوچستان بھی اس قدر کام ضرور کرے جیسا پنجاب صوبائی اسمبلی نے کیا ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ انتظام کے تحت مقررہ کوٹھ پورا پورا ولانے کا انتظام کیا بھی جائے۔ گریڈ ۱۸ کے افسران جن کو دس سال سے زائد عرصہ اس گریڈ میں ہو چکا ہے فوری طور پر اگلے گریڈ میں ترقی دی جائے ایسا کرنے سے مزید آسامیاں بھی پیدا ہوں گی۔ جن پر بلوچستان کے بے روزگار نوجوان گریجویٹس کو روزگار فراہم ہو گا جوکہ وزیر اعظم پاکستان کے پانچ نکاتی پروگرام کا حصہ بھی ہے۔

## میر ہبھائیوں خان مری:-

جناب اسپیکر! میں سفرا جن داس بجٹ کی قرارداد کی تائید کرتا ہوں۔

## مسٹر اسپیکر:-

اور کوئی معزز رکن اس پر بولنا چاہتے ہیں؟

## وزیر اعلیٰ:-

جناب والا! میں اس پر صحیح بولنا چاہتا ہوں۔

جناب والا! جو ریلویشن پیش کیا گیا ہے۔ وہ برلن شہر ت پیش کیا گیا ہے اور اس میں جو کچھ کہا گیا ہے میں ایوان کی اطلاع کے لیے یہ گزارش کرو گل۔ لیکن میں اپنی حکومت کی تحریف بھی نہیں کرنا چاہتا ہوں مگر میں یہ چیخنے سے کہہ سکتا ہوں کہ بوجتن کی حکومت نے اپنے پیسی ایسی کیڈر کے ملازمین کا خیال کیا ہے۔ اور میں یہ بات دعمری سے بھی کہہ سکتا ہوں کہ ہماری آزادی کے بیالیں سالوں میں کسی حکومت نے ان پر اتنی توجہ نہیں دی ہے میں ایک بار پھر اس بات کو چیخنے کرتا ہوں۔

جناب والا! اسی طرح کی ایک قرارداد نصیرہ باچانے بھی پیش کی تھی۔ اسے ایوان نے رد کر دیا تھا۔ اور معزز رکن کو اپنی تحریک والپس لینا پڑی تھی۔

جناب والا! جہاں تک اس قرارداد میں پنجاب کا حوالہ دیا گیا ہے تو میں اپنے معزز رکن کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ پرائم منستر نے اس کے متعلق ایک چھٹی چاروں صوبوں کو تھی ہے جس میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ کو ہدایت کی گئی ہے کہ اس پر ابھی عمل درآمد روک دیا جائے۔ اس کے علاوہ پرائم منستر نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریوں کو اس سلسلیہ مسلم آباد طلب کیا تھا۔ پیسی ایسی کا اہم مسئلہ وزیر اعظم صاحب کے ذیر غور ہے۔ اور مجھے امید ہے وہ اس

سلسلہ میں جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ اب میں چاہوں گا کہ اس کی تفصیل مجھی آپ کے سامنے کہوں تاکہ بخارے مخزرا را کین کو اس کا صحیح علم ہو جائے بغیر سوچے سمجھے اس قرارداد پر یہ کہدینا کہ میں اس کی تائید کرتا ہوں صحیح نہیں ہے۔ جہاں تک پنجاب کے مقابلے میں ہمارے پی سی ایس افسران جن کو گریڈ ستھ ملا ہے اس پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ بلوچستان سول سروس کی حالت پنجاب سے بہت بہتر ہے۔ اور یہاں کے حالات وہاں سے مختلف تجھی ہیں۔ اب آپ کہیں کے کہ کس طرح پنجاب سے بہتر ہے۔ تو میں یہ کہوں گا۔ پنجاب کے پی سی ایس افسران جو کہ گریڈ ستھ میں جنہیں بھرتی کیا جاتا ہے۔ انہیں اسے سی۔ یعنی ایکسٹر اسٹنٹ کمشنر تعینات کیا جاتا ہے۔ اہد گریڈ اٹھارہ ملنے پر اسے سی تعینات کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عکس جناب والا آپ ذرا غور فرمائیں بلوچستان میں گریڈ ستھ کا پی سی ایس افسر کو اسٹنٹ کمشنر تعینات کیا جاتا ہے۔ وہاں اس کے لیے گریڈ اٹھارہ ہے جبکہ ہمارے ہیں ستھ ہے آپ ذرا یہ فرق ملاحظہ فرمائیں۔ میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ بلوچستان کے افسران کی صورت حال بہتر ہے۔ ستھ گریڈ کے پی سی ایس افسران کو اسٹنٹ کمشنر تعینات کیا جاتا ہے۔ بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں ڈی ایم جی اور پی سی ایس افسران کی تعینات میں کوئی فرق نہیں رکھا گی۔ آپ اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ بلوچستان میں ڈی ایم جی اور پی سی ایس افسران کی تعینات میں کوئی فرق نہیں رکھا گیا ہے۔ ہمارے یہاں جو طبقہ کا رپورٹر کیا جائے گا وہ شروع سے ہی بہتر ہے۔

جناب اسپیکر! آپ ذرا اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ بلوچستان میں پی سی ایس افسران کی حالت باقی صوبوں کی بہت بہتر ہے۔ دوسری نکایت پی سی ایس افسروں نے یہ کہے کہ ان کو ایک گریڈ میں دو دفعہ ترقی دی جاتی ہے لیکن بلوچستان کی مناسبت سے یہ بات صحیح نہیں ہے۔ پنجاب صوبہ میں پی سی ایس افسروں کو گریڈ ستھ میں اسے سی لگایا جاتا ہے آپ دیکھیں بلوچستان میں پی سی ایس افسروں کا کس قدر خیال رکھا جاتا ہے اکتو

غوری طور پر گریڈ دیکھو ڈی سی لگایا جاتا ہے اس طرح پی سی الیس اور ڈی ایم جی افسروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ جیسا تک گریڈ یا ترقی کا سوال ہے تو میں اس معزز ایوان کو یہ بتانا چاہوں گا کہ بلوچستان کے پی سی الیس افسران کی ترقی بعض اوقات ڈی ایم جی گروپ کے افسروں سے جلد ہو جاتی ہے میں گزارش کروں گا کہ آپ غور فرمائیے اس سلسلے میں مندرجہ ذیل کو الف پیش کرتا ہوں جس سے میری بات کی تائید ہو جائے گی۔

جناب والا! مغرب ارائکن کو جی علم ہو گا اور میں اب بتانا ہوں کہ صوبہ پنجاب میں اپنی ملازمت کی مدت میں بیس سال مکمل کرنے کے بعد گریڈ اٹھارہ میں آتے ہیں آپ مزید اندازہ کیجئے کہ گریڈ انیس میں وہاں اسکو تھیں سال سروس کرنے کے بعد ملتا ہے اور ہبیس گریڈ نیک پہنچنے کے لئے ایک گورنمنٹ سرونسٹ کو پنجاب میں اکٹیس سال لگتے ہیں اس موقع پر میں صوبہ سرحد کی مثال دینا چاہتا ہوں وہاں اٹھانے گریڈ پر تیرہ سال بعد گریڈ انیس میں تھیں سال بعد پہنچتے ہیں جبکہ آپ دیکھئے کہ یہاں بلوچستان میں دس سال کے بعد یہ حضرات گریڈ اٹھارہ میں پہنچتے ہیں۔ جناب والا! پنجاب جو ہمارے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اس کی اقتصادی اور معاشی حالت ہم سے بہتر ہے وہ ہم سے آبادی کے لحاظ سے کتنا بڑا ہے۔ لیکن وہاں ہبیس سال بعد افسان گریڈ اٹھارہ میں پہنچتے ہیں جبکہ ہمارے بلوچستان میں گریڈ اٹھارہ لینے کے لیے دس سال لگتے ہیں۔ جناب والا! فرق ملاحظہ فرمائیں۔ بلوچستان کا واحد صوبہ ہے اور یہاں کی حکومت ہے جس نے یہ کیا ہے۔ مجھے یہاں اپنی تعریف مقصود نہیں بلکہ یہاں گریڈ اٹھارہ میں جانے کیلئے افسروں کو صرف دس سال لگتے ہیں اس طرح گریڈ انیس اور گریڈ بیس کا عرصہ دیکھئے جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں۔ پنجاب میں گریڈ انیس کے لیے تھیں سال درکار ہے۔ سرحد میں انیس سال لیکن بلوچستان کا واحد صوبہ ہے جہاں چودہ سال لگتے ہیں۔ انیس گریڈ میں جانے

کے لیے۔ جناب والا اس نہ میں امتحارہ سے چھیس سال لگتے ہیں لیکن یہاں آپ ملاحظہ فرمائیں۔ جب طرح یہاں موجودہ حکومت نے اپنے ان بجا ہیوں کی خدمت کی ہے سے کسی نے پہلے نہیں کی۔ بلکہ ہم سے پہلے بھی حکومتیں تھیں چالیس سال کا عرصہ گزر چکا ہے لکن کسی نے ان پی سالیں افسروں کی طرف توجہ نہیں دی میں نے تفصیلاً عرض کر دیا ہے کہ پنجاب میں اکتیس سال گزرنے کے بعد افسروں کو گریدی میں نصیب ہوتا ہے ایک دو یا تین سال کا عرصہ نہیں بلکہ اکتیس سال ہیں جو گزر جاتے ہیں سو ہمیں تیس سال اور نہ چھیس سال جیکہ یہاں بلوچستان میں بیس سال لگتے ہیں موائزہ فرمائیے بلوچستان کا ایک چونا غریب صوبہ ہے لیکن وسعت کے لحاظ سے یہ عظیم ہے یہاں میں گریڈنگ پہنچنے کیلئے بیس سال درکار ہیں۔ اسکے بعد عکس دیگر صوبوں کی تفصیل میں نے بتا دیا ہے کوائف معلوم ہو جانے کے بعد آپ پر یہ ہات دہاں اور نماہر ہو گیا ہو گا کہ یہاں بھولیا میں پی سی ایس آفسران کو ترقی کے کتنے موقع ہیں۔ بہ نسبت دیگر صوبوں کے یہاں ہمارے پی سی ایس افسروں کی حالت زار کا ذکر کیا گیا ہے لیکن میں اسے حالت زار نہیں کہتا جناب والا ان کی حالت زار تھی لیکن پہلے تھی اب ہم نے صورت حال تبدیل کر دی ہے حکومت کس قدر اپنے پی ایس افسران کا خیال رکھ دیا ہے اور آئینہ بھی الشاہ اللہ بلوچستان کی حکومت اپنے افسروں کی حقوق کا خیال رکھے گی۔ تحفظ کرنے میں کسی قسم کا گزینہ نہیں ہے۔

جناب اسپیکر! ہمارا ملک بھی شری سے سلوگن اور جذبات پر چل رہا ہے ایک مثال عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کسی نے رونا شروع کر دیا ایک نے پوچھا بھائی کیوں رو رہے ہو۔ پہنچنے لگے محمدیں رو رہا۔ ہے۔ اس نے میں بھی رو رہا ہوں۔

لہذا جناب والا میں گزارش کروں گا کہ ہر چیز کو اس انداز سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ حکومت نے اس سلسلے میں کسی قسم کی کمی نہیں کی ہے۔ جہاں تک گریدہ ستہ کی آسائیوں

کا تعلق ہے تو وفاق حکومت کی یہ ہدایت تھی کہ گریڈ سٹریکی ساری آسامیوں اے پی یوجے کے لیے خنثیں کی ہیں لیکن میں کہنا چاہتا ہوں اور دسہرنا چاہتا ہوں کہ اس کے باوجود حکومت بلوچستان نے پھریں فیصلہ آسامیوں کے لیئے اے پی یوجی افسروں کے لیے خنثیں کی ہیں جن پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ جناب والا بلوچستان کی حکومت اور میں ہمیشہ اپنے عملہ کا خیال رکھا ہوں۔ اس کے علاوہ ہر یہ تفصیل بتانا چاہوں گا کہ ایس سواتھترانیس سواناسی میں سروں کی تکمیل نے اور وفاقی حکومت نے چالیس فی صد آسامیاں پی کی ایس افسران کے لیے خنثیں کی تھیں جس پر باقی تین صوبوں میں عملدرآمد ہو رہا ہے وہ اس پر عمل پسرا ہیں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پنجاب کی سیدیکٹ لیکٹری کی روپرٹ تھی۔ اس بارے میں وزیر اعظم پاکستان جو نجوج صاحب کی ہدایت تھی جیسا کہ آپ کو معلوم ہے چونکہ باقی تین صوبوں میں جی مسلم لیگ کی حکومت قائم ہے۔ لہذا ہم پر ایسی صورت میں یہ پابندی عملدرآمد ہوتی ہے کہ اپنے قائد کی منشا پر عمل درآمد کریں میں سمجھتا ہوں اگر ہم ایک نئی اور انوکھی چیز پیدا کریں تو یہ پارلیمانی ٹریڈیشن کے منافی بات ہے۔ جناب والا جو نجوج صاحب نے اس ضمن میں ایک ڈی او لیٹر دزیر اعلیٰ پنجاب کے نام لکھ کر ہدایت کی ہے وہ اس پر فوری طور پر عمل درآمد روک دیں۔

جناب والا یہاں حکومت پنجاب کا حوالہ دیا گیا ہے اور حکومت پنجاب کو جناب فتح خان جو نجوج وزیر اعظم پاکستان نے ڈی او لکھا ہے کہ وہ اس وقت تک اس کا لالہ پر عملدرآمد روک دے تاً وقتکہ مرکزی حکومت اس قرارداد سے متعلق آئندی معاملات کا تفصیل نہیں کر لیتی ہے۔

لہذا ایک خط کے تحت حکومت پنجاب کے وزیر اعلیٰ سوکارروائی کرنے کے لیے فوری طور پر روک دیا گیا ہے۔ اس لیے وہاں پر کس قرارداد پر کارروائی نہیں ہو رہی ہے اس خط کی نقول باقی تین فرداںے اعلیٰ کو جی ارسال کی گئی ہیں۔ جیسا میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ

نفیصلہ حمد باچانے بھی اس قسم کا رینزو لیوشن اس لاک اس میں پیش کیا تھا اور وہ اس لئے والپس پیا گیا تھا کہ اس پر غور کیا جائے گا۔

جناب والا ۲۸ اگست ۱۹۴۷ء میں پل سی ایس افسران نے وزیر اعظم صاحب سے اس سلسلے میں ملاقات کی تھی جس کے لیے وزیر اعظم پاکستان نے باقی صوبوں کے چیف سیکریٹری اور وزراء نے اعلیٰ سے بھی رائے منگی تھی۔ پھر اس ضمن میں تمام صوبوں کے چیف سیکریٹریا صاحبان کی میڈنگ ہوئی۔ تمام صوبوں نے اپنی گزارشات اور سفارشات وزیر اعظم کو پیش کی ہیں اور پی ایس افسران کے مسائل حل کرنے کے لئے سفارشات پہلے ہی صوبوں کی طرف سے مرکزی حکومت کو پیش کر دی گئی ہیں۔ اب اس کا فیصلہ وفاقی حکومت کو کرنا ہے کہ وہ اس سلسلے میں کیا فیصلہ کرتی ہے۔

اس پیسے جناب والا میں اس الیوان سے گزارش کرو نگاہدار اپنے معززہ ممبر جماعت سے بھی گزارش کروں گا کہ یہ معاملہ پہلے سے حکومت کے زیر خود ہے اور تمام سفارشات حکومت کو پیش ہو چکی ہیں۔ اب میں سمجھتا ہوں اس ریزولوشن کو پیش کرنے کی ہیں بل ضرورت نہیں ہے اور اس لیقین دہانی کے بعد میں سمجھتا ہوں میرے معززہ مکن مجھ سے اتفاق کریں گے اور وہ اس ریزولوشن پر زیادہ زور نہیں دیں گے۔ کیونکہ حکومت بلوچستان نے اپنی ذرداریوں کو احسن طریقے سے انجام دیا ہے اور آئندہ بھی جو یہاں کے ملازمین ہیں جو بلوچستان کی خدمت کر رہے ہیں۔ ہمیں ان کی فلاج و بہبود کا فرک کی لذت زیادہ احساس ہے اور میں جذباتی نعروں میں نہیں جانا چاہتا نہ ان نعروں کا حوالہ دینا چاہتا ہوں اور نہ میں اس سلسلے میں کوئی سریٹلینا چاہتا ہوں۔ ساتھ ہی میں بلوچستان کے عوام کو یہ لیقین ضرور و لانا ہوں۔ اور معززہ الیوان کے تمام میران کو بتانا چاہتا ہوں کہ جہاں بھی اس بلوچستان کے مفاد کا سوال آیا ہے ہم نے ہماری اس کاہینہ نے اور اس معززہ الیوان نے کوئی کوتاہی

نہیں کی۔ بلوچستان کے مفاد کو نظر انداز نہیں کیا ہے اس لئے میں جناب سے بھی گزارش کروں گا کہ اس ریزو لیشن کا سارا مقصد حل ہو چکا ہے۔ سفارشات جا چکی ہیں اب اس ریزو لیشن کی خاص ضرورت نہیں رہی ہے۔ اور مجھے امید ہے میری اس یقین دہانی کے بعد معزز ایوان کے تمام ممبران میری تائید کریں گے اور میں معزز ممبر جہوں نے ریزو لیشن پیش کیا ہے سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی قرارداد والپس نہیں۔

## مسنون داشتی ہے

۱۰۷

اگر جام صاحباتفاق کرتے ہیں تو اس کو کمیٹی کے سپرد کر دیں تاکہ اسکی روپورٹ آجائے۔

وزیر اعلیٰ :-

جناب والا جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں وزیر اعظم جناب محمد خان جو نجبو

کی واضح بُدایت موجود ہیں۔ اور میں تو پرائم منسٹر کی ان ہدایات کو رد نہیں کر سکتا ہوں یہ اسمبلی کے معزز اور اکین کا کام ہے کہ اگر اس اسمبلی کے ممبران اپنے قائد جناب وزیر اعظم پاکستان کے فیصلے اور مشورے کو رد کرتے ہیں اور نہیں مانتے ہیں تو یہ ان کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ لیکن میں لطور قائد ایوان اس کو بالکل نامناسب سمجھتا ہوں اور میں نے اس کی پوری تفصیل بتادی ہے۔ اب میرے خیال میں اس ریزویشن کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حکومت پاکستان نے تمام صوبوں سے مشورے طلب کئے ہیں اور الشاء اللہ اس پر چند فیصلے کیا جائے گا۔

### مسٹر احمد داس بھٹی :-

جناب والا جام صاحب کی تیئن دلائی اور ان کی تمام مجبوریاں اور انہوں نے جو حالت زار پیش کر ہے کہ ان پی سی ایس افسران کو ان کے حقوق نہیں دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے اور حکومت بلوچستان کی طرف سے پوری تسلی دی ہے اور جیسا کہ دوسرے صوبوں نے بھی اپنی سفارشات مرکز کو صحی ہیں اور اگر اس لاکھ عل پر ہم کا رد والی کر لیتے تو بہت اچھا ہوتا۔ (مدخلتیں)

جام صاحب ہمارے قائد ایوان ہیں ہمیں انہوں نے تسلی دے دیا ہے ان کی تسلی کے بعد میں اس قرارداد کو والپس لے لیتا ہوں۔

### مسٹر اسپیکر :- کیا ایوان اس قرارداد کو والپس لینے کی اجازت دیتا ہے۔ (قرارداد والپس لے لی گئی)

### مسٹر احمد داس بھٹی :-

جناب اسپیکر صاحب اکیا مجھے تحریک استحقاق پیش کرنے کی اجازت ہے؟

مسٹر اپسیکر : ہے ہاں !

### مسٹر ارجمن داس بگھی ہے

جناب اپسیکر ایں آپ کی اجازت سے یہ تحریک پیش کرتا ہوں مجھے نہیں براۓ سرکاری مواعید کی تشکیل کی بابت شارت نوٹس پر تحریک اسحقاق پیش کرنے کی اجازت دی جائے ۔

### وزیر اعلیٰ : ہے

جناب والا مجھے پہلے بتایا گیا تھا کہ یہ تحریک والیس لے لی گئی ہے ۔ ہے ۔

### مسٹر ارجمن داس بگھی ہے

جام صاحب اس وقت اپسیکر صاحب کے اختیار میں ہے وہ اگر اجازت دیتے ہیں تو میں اپنی تحریک پیش کرتا ہوں ۔

### وزیر اعلیٰ : ہے

اپسیکر صاحب کی اتحادی کو تو کوئی چیز نہیں کرتا اس وقت اپسیکر صاحب تو مجاز اتحادی ہیں اپسیکر صاحب کا فیصلہ تو یہم سب کے لیے قابل قبول ہے لیکن کچھ قواعد یہیں ان کا خیال رکھنا ضروری ہے اور فرک اچھے پالیشن ہیں ۔ اور آئین قانون کی بہت پارساہی کرتے ہیں ۔ جہاں آپ آئیں کے متعلق اتنا بولتے ہیں تو کم از کم ایکم کے قواعد کا بھی تو خیال رکھیں ۔

## مسٹر اسپیکر ہے۔

کوئی ممبر بلوچستان اسمبلی کے قواعد انصباط کا رجسٹریڈ ہے، اُن کے قائدہ ۸۰۵ کے تحت کوئی ممبر شارٹ نوٹس پیش کر سکتے ہیں۔ تو آپ اپنی تحریک استحقاق پیش کریں مجھے اختیار حاصل ہے۔ شارٹ نوٹس کی اجازت ہے۔

## مسٹر ارجمند اس بیگٹی ہے۔

آپ میں درج ذیل تحریک استحقاق کا شارٹ نوٹس دیتا ہوں اور تحریک پیش کرتا ہوں تحریک یہ ہے کہ:-

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انصباط کا رجسٹریڈ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۲۸ کے تحت اسمبلی اپنی میعاد تک تمام مجالس قائمہ تشکیل دینے کی پابند ہے۔ لیکن موجودہ اسمبلی کے تین سال پورے ہونے کے باوجود دیگر مجالس قائمہ تشکیل دیئے جانے کے باوجود مجلس برلن سرکاری مواعید تا حال تشکیل نہیں دی گئی۔ جس سے اس معزز ایوان کا استحقاق مجرور ہوا ہے۔ لہذا اس اہم مسئلہ پر بحث کی جائے گی۔

## مسٹر اسپیکر ہے۔

شارٹ نوٹس پر تحریک یہ ہے کہ:-

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انصباط کا رجسٹریڈ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۲۸ کے تحت اسمبلی اپنی میعاد تک تمام مجالس قائمہ تشکیل دینے کی پابند ہے لیکن موجودہ اسمبلی کے تین سال پورے ہونے کے باوجود دیگر مجالس قائمہ تشکیل دیئے جانے کے باوجود مجلس برلن

برائے سرکاری مواعید تا حال تشكیل نہیں دی گئی جس سے اس معزز ایوان کا استھان موجع  
ہوا ہے۔ لہذا اس اہم مسئلے پر بحث کی جائے۔

چونکہ میں نے آپ کو تحریک پیش کرنے کی اجازت دے دی ہے۔  
اب میں تحریک کو پڑھتا ہوں۔ تحریک یہ ہے کہ:-

بوجپور کے قاعد و انضباط کے قاعدہ ۱۶۸ اور (۲) کے تحت اسمبلی کے ۵ اراکان  
پر مشتمل برائے سرکاری مواعید دینے کی آپ نے تجویز پیش کی ہے۔ اب آپ  
اس پر بول سکتے ہیں۔

### **مسٹر ارجمند اس بھگٹی:-**

جناب والا! جیسا کہ بوجپور صوبائی اسمبلی کے قاعد  
وانضباط کا ر ۱۹۴۳ء۔ ۱۶۸ کے تحت یہ مجلس تشكیل دینا ضروری تھی۔ مجلس مذکورہ نے  
تا حال تشكیل نہیں دی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے گذشتہ اجلاس میں اس معزز ایوان  
میں حکومت کی جانب سے مختلف موافق پر کئی یقین دہانیاں کراتی گئی ہیں۔

### **وزیر اعلیٰ:- (پرنسپل آف آرڈر۔)**

### **مسٹر ارجمند اس بھگٹی:-**

جناب والا! اگر مجھے پہلے ہونے کا موقع دیں تو میں

آپ کو تھوڑی سی تفصیل دے دوں۔

### **وزیر اعلیٰ:-**

جناب والا! اگر ارجمند اس بھگٹی میں تو میں کچھ کہوں دیجے

قدہ اپنے آپکو ایک ذمہ دار فرد کہتے ہیں۔ بھٹے سیکرٹری اسمبلی نے یہ اطلاع دی تھی کہ ارجمن داس بگٹی جہوں نے اپناریز و لیشن پیش کیا ہے وہ اب واپس لینا چاہئے ہیں۔ ایک شخص پہلے ایک بات کرتا ہے اور پھر منٹوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جبکہ پہلے انہوں نے فرمایا تھا کہ میں اپناریز و لیشن واپس لینا چاہتا ہوں۔

(قطعہ کلامیاں)

اور اب وہ دوبارہ ریز و لیشن پیش کر رہے ہیں۔ جناب والا اس سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے لہذا میں ایو ان میں اپنی تحریک استحقاق پیش کرنا چاہتا ہوں سیکرٹری اسمبلی نے غلط بیان سے کام لیا ہے یا ارجمن داس بگٹی نے غلط بیان کی ہے۔ (تمالیاں)

**مسٹر اسیکرٹری** :- دراصل نسیکرٹری اسمبلی نے غلط بیان سے کام لیا اور نہ ہی ارجمن داس بگٹی نے غلط بیان کی ہے پہلے انہوں نے تحریک استحقاق کا نوٹس دیا تھا بعد میں انہوں نے واپس لے لیا۔ اب یہ میرا اسمبلی کا حق ہے کہ وہ اسے قواعد و ضوابط کے تحت پیش کرے۔

**وزیر اعلیٰ** :- جناب والا ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

Sir,

I would like to have your ruling on this. When a member assembly withdraws his resolution or any adjournment motion is he entitled? Sir, I seek your indulgence, I accept your version. Whether in the chair or in the chamber, speaker is a speaker. But I think, I would like to have your ruling on it. As a Member of the House I opposed this motion and I would like to have your decision before it is placed in the House for voting.

**مسٹر احمد داس بگٹی :-** جناب والا! میں آپ کو تو سط سے جام صاحب کی یہ غلط فہمی دور کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے آپکی صرفت یہ اجازت نہیں ہے اگر جام صاحب کا استحقاق اس بات سے بُردا ج ہوتا ہے تو۔۔۔ (قطعہ کلامیاں)

جناب والا! میں آپکی اجازت سے ہی بول رہا ہوں۔

**وزیر اعلیٰ :-** جناب والا! ارجمن داس اینی تحریک واپس لینا نہیں چاہتا تو کیا میش کرنا چاہتے ہیں؟ وہ واضح طور پر بتائیں کہ آپ تحریک میش کرنا چاہتے ہیں یا واپس لینا چاہتے ہیں۔

**مسٹر اسپلیکر :-** انہوں نے تحریک میش کی تھی جسے وہ بعد میں واپس لینا چاہتے تھے لیکن بعد میں انہوں نے اسے میش کر دیا۔ ویسے اگر کوئی مبررسیل کے انضباط کار کے قاعدہ نمبر ۸۰ کے مطابق شارٹ نوش پر پیش کرنا چاہتے تو اسے یہ اختیار حاصل ہے۔

Chief Minister :-

Sir, Once the motion has been rejected. As the motion was the same I would like to know the contents of this ruling.

**مسٹر اسپلیکر :-** جام صاحب جو تحریک استحقاق تھی وہ انہوں نے واپس لی بگرداں نے اسے سترہیں کیا۔ جہاں تک اس تحریک کا تعلق ہے میں اسکو ضابطے کے مطابق قرار دیتا ہوں۔ یہ تحریک انہوں نے روپ نمبر ۸۰ کے تحت دی تھی۔

وزیر اعلیٰ ۴۔ بطور لیڈر آف دی ہاؤس میں اسکی مخالفت کرتا ہوں۔

مشیر اپیکٹر ۴۔ اسکا فیصلہ میں اگلے اجلاس میں دوڑنگا۔ جملہ تک اس تھیک کا تعلق ہے میں نے اسے ایڈمٹ کر لیا ہے اور جہاں تک جام صاحب کے اعتراض کا تعلق ہے اپنے فیصلہ میں دو دن بعد دوڑنگا۔ اب چونکہ اسمبلی کے سامنے مزید کوئی کارروائی نہیں ہے۔ لہذا اسمبلی کا اجلاس ۲۹ مئی صبح ساری سے دس بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا۔

وزیر اعلیٰ ۵۔ جناب والا! اجلاس ختم کرنے سے قبل اگر آپ یا علان فرمادیں کہ تما معزز اراکین اجلاس کے بعد سوں سیکریٹریٹ کے بلاک نمبر ۸ میں میٹنگ کے لئے آجائیں تو اکہ وہاں ڈیلویلمینٹ پر بحث ہو جائے۔

میر تمیالوں خان مری ۶۔ جناب اپیکٹر صاحب! اس سلسلے میں چمیں اطلاع نہیں ملی ہے۔ بالکل اطلاع نہیں ملی ہے اور کل مرکزی فناں منسٹر بھی آئے تھے اس وقت بھی کسی نے اطلاع نہیں دی ہے اور پھر دفعے ایمیلی اسے کے فنڈز بھی بند کر دیئے گئے ہیں اور میں اس ایوان کے سامنے کہتا ہوں کہ ہمارے علاقے میں انسپکشن ٹیم بھی گئی ہے اور اگر انسپکشن ٹیم کہے کہ ہم نے اپنی پر ایک چیز تھک ہے تو اسکی

Accountability

( مداخلت )

جب نہیں بلا یا نہیں جانتے ہے ہم کیسے جائیں۔ ۴

مسٹر اسپیکر! - آپ کس نقطہ پر بول رہے ہیں؟

وزیر اعلیٰ! - جناب والاء میں گزارش کر دوں کر

It is party meeting. Those people who -----

اور جو لوگ حکومت کے ساتھ تعاون کی خواہش رکھتے ہیں۔

They are also welcome to come.

میر جمیل خان مری!

Sir! We have not been told. I am quite relevant. I do not know the diplomatic language because I have never been in the Parliament for the last forty years.

مسٹر اسپیکر! - چونکہ یہ معافہ اسمبلی سے متعلق نہیں ہے جیسا کہ جامنہاب نے بتایا ہے کہ اس کے بعد اسمبلی کے تمام بیران بلاک نمبر ۸ میں آجائیں وہاں بحث ڈسکشن ہو گی۔

اسمبلی کا اجلاس

مرنضہ ۴۹ نئی کی صبح ساری سے دس بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے  
(دوپہر ایک بجکر پندرہ منٹ پر اسمبلی کا اجلاس یکشنبہ مرنضہ ۴۹ نئی  
صبح ساری سے دس بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)